اقوالِ اولیاؒ

مولانا محمد شریف نقشبندی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز گنج بخش روڈ اردو بازار لاہور
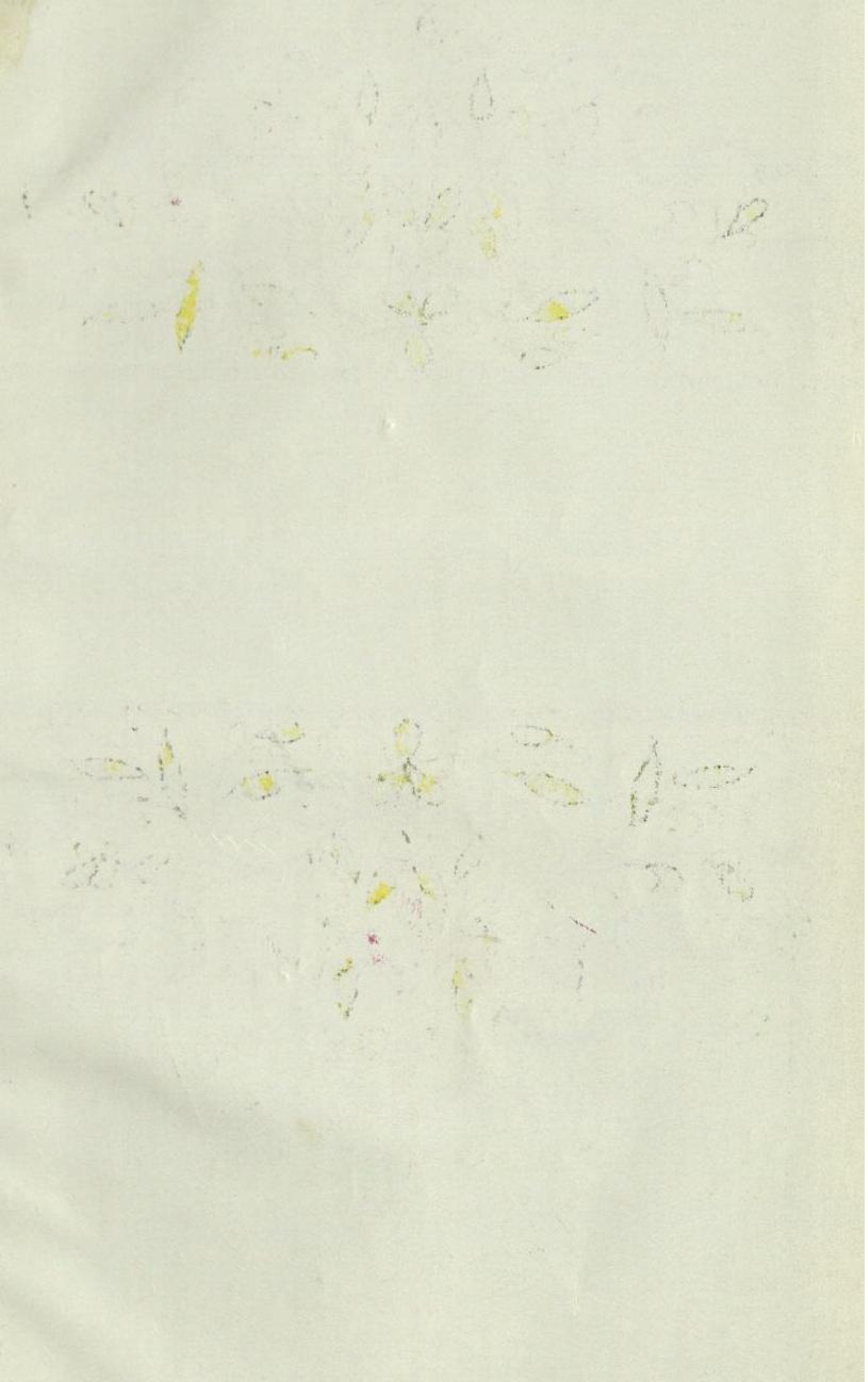
اقوالِ اولیاءؒ

مولانا محمد شریف نقشبندی

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
شوروم ۱ گنج بخش روڈ، لاہور ۲
شوروم ۲ ۹۔ الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

نام کتاب ——— اقوال اولیاء

مصنف ——— مولانا محمد شریف نقشبندی

مطبع ——— المرشد پریس لاہور

تعداد ——— ایک ہزار

قیمت ——— -/۲۱ روپے

ناشر

ضیاء القرآن پبلی کیشنز داتا گنج بخش روڈ الکریم مارکیٹ اردو بازار لاہور

فون نمبر ۶۳۴۶۴

فہرست

نمبر شمار	عنوان	صفحہ
۱۵	حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۵۳
۱۶	حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۵۴
۱۷	حضرت فضیل ابن عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۵۵
۱۸	حضرت ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۵۸
۱۹	حضرت احمد حاتم اصم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۶۰
۲۰	حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۶۶
۲۱	حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۶۸
۲۲	حضرت ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۶۹
۲۳	حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۷۳
۲۴	حضرت شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۷۴
۲۵	حضرت ابواسحاق ابراہیم الخواص رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۷۴
۲۶	حضرت ابوعلی محمد بن عبدالوہاب ثقفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۷۵
۲۷	حضرت یحییٰ معاذ الرازی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۷۶
۲۸	حضرت ابوحفص حداد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۷۹
۲۹	حضرت ابواسحاق ابراہیم گاذ رانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۸۰
۳۰	حضرت ابوالحسن نوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۸۲
۳۱	حضرت محمد علی الترمذی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۸۲
۳۲	حضرت احمد شجاع کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۸۴
۳۳	حضرت ابوعلی دقاق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ	۸۵

صفحہ	عنوان	نمبر شمار

اَولیاء را ہست قدرت از اِلٰہ
تیر جستہ باز گردانند زِ راہ
کیمیا پیدا کُن از مُشتِ گِلے
بوسہ زن بر آستانِ کاملے

پیش لفظ

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ہ وَالْعَاقِبَۃُ لِلْمُتَّقِیْنَ ہ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ وَ اٰلِہِ الطَّیِّبِیْنَ وَاَصْحَابِہِ الطَّاھِرِیْنَ۔ اَمَّا بَعْدُ زیر نظر کتاب لکھنے کی ہمت اللہ تعالیٰ نے اپنے فضلِ خاص سے عطا فرمائی۔ میں نے اپنی انتہائی کوشش سے اس کتاب کو ترتیب دیا ہے اور ہدیۂ قارئین کرتے ہوئے عرض کروں گا کہ میں نے جناب حافظ مفتی الحاج مولانا مولوی صوفی محمد نواب الدین نقشبندی مجددی جماعتی (علی پوری) استاذِ محترم مدظلہ العالی کی نظرِ کرم سے فیض پایا۔ میں اللہ تعالیٰ اور اُستاذِ محترم مدظلہ العالی کا جتنا شکریہ ادا کروں کم ہے۔

حضور قبلۂ عالم شمس العارفین قیوم وقت رہبرِ طریقت نسبتِ رسولی اعلیٰ حضرت اقدس پیر سید غلام رسول شاہ صاحب خاکی مدظلہ العالی مخدوم پور شریف، جناب صوفی مولانا مولوی نور محمد صاحب نقشبندی، جناب حافظ قاری نور حسین صاحب سیالوی، جناب شیخ محمد جاوید مسعود صاحب مالک شیخ اکیڈمی، جناب ڈاکٹر خورشید صاحب، مردِ مجاہد جناب

چوہدری محمد یعقوب صاحب ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس، جناب سیّد اعجاز حسین شاہ صاحب، جناب سیّد صابر حسین شاہ صاحب، جناب سیّد شوکت حسین شاہ صاحب، نورِ چشمی برخوردار محمد بلال احمد صاحب کی صحبت اور نظرِ کرم کا ممنون و مشکور رہوں جن کی توجّہ کی وجہ سے میں کتاب "اَقوالِ اَولیاء" لکھنے کے قابل ہوا۔ مَیں ان تمام صاحبان کی نظرِ التفات کا آئندہ بھی منتظر رہوں گا اور اُمّید کرتا ہوں کہ وہ بھی مجھے پہلے کی طرح آئندہ بھی اپنے فیض سے نوازتے رہیں گے۔

محمّد شریف نقشبندی مجددی مخدومی ہیرووالوی

۲۴ر جنوری ۱۹۷۹ء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتساب

میرے مخدوم صوفیِ باصفا روشن ضمیر قدوۃ السالکین زبدۃ العارفین حضرت پیر سیّد غلام رسول شاہ خاکی مدظلہ العالی کے نام بزرگا دین کے ارشادات واقوال کے مختصر کتابچے کو آپ کی طرف منسوب کرتا ہوں تاکہ سالکین کے لیے یہ کتابچہ مشعل راہ بنے اور بزرگانِ دین کے فیوض وبرکات سے ہمارے سینے منوّر ہوں۔

محمد شریف نقشبندی مجددی مخدومیہ میرووالوی
۲۴ جنوری ۱۹۷۸ء

بسم الله الرحمن الرحیم

صفات باری تعالیٰ جل جلالہٗ

۱۔ اللہ ایک ہے کوئی اُس کا شریک نہیں نہ ذات میں نہ صفات میں نہ افعال میں نہ اسماء میں۔ واجب الوجود ہے یعنی اُس کا وجود ضروری ہے عدم محال قدیم ہے۔
۲۔ وہ بے پروا ہے کسی کا محتاج نہیں اور تمام جہاں اُس کا محتاج ہے۔
۳۔ جس طرح اُس کی ذات ہمیشہ سے ہے اس کے صفات بھی ہمیشہ سے ہیں ہمیشہ تک رہیں گے۔
۴۔ جو عالم میں سے کسی شے کو قدیم مانے یا اس کے حدوث میں شک کرے کافر ہے۔
۵۔ نہ وہ کسی کا باپ ہے نہ بیٹا نہ اُس کے لیے بیوی جو اس کا باپ یا بیٹا بتلائے یا اُس کے لیے بیوی ثابت کرے کافر ہے بلکہ جو ممکن بھی کہے گمراہ بے دین ہے۔
۶۔ وہ حیّ ہے یعنی خود زندہ ہے اور سب کی زندگی اُس کے ہاتھ میں ہے جسے چاہے زندہ کرے اور جب چاہے موت دے۔
۷۔ ہر مقدور کے لیے ضروری نہیں کہ موجود ہو جائے البتہ ممکن ہونا ضروری ہے اگرچہ کبھی موجود نہ ہو۔
۸۔ وہ ہر کمال و خوبی کا جامع ہے اور ہر اس چیز سے جس میں عیب و نقصان ہے پاک ہے یعنی عیب و نقصان

کا اس میں ہونا ناممکن ہے بلکہ جس بات میں نہ کمال ہو نہ نقصان وہ بھی اس کے لیے محال مثلاً جھوٹ، دغا، خیانت، ظلم، جہل، بے حیائی وغیرہ عیوب اس پر قطعاً محال ہیں اور یہ کہنا کہ جھوٹ پر قدرت ہے اس معنی میں کہ وہ خود جھوٹ بول سکتا ہے محال کو ممکن ٹھہرانا ہے اور خدا کو عیبی بتانا ہے خدا سے انکار کرنا ہے اور یہ سمجھنا کہ محالات پر قادر نہ ہوگا تو قدرت ناقص ہو جائے گا باطل محض ہے کہ اس میں قدرت کا کیا نقصان، نقصان تو اس محال کا ہے کہ تحت قدرت ہونے کی اس میں صلاحیت نہیں۔

۹۔ حیات[۱]۔ قدرت[۲]۔ سُننا[۳]۔ دیکھنا[۴]۔ کلام[۵]۔ علم[۶]۔ ارادہ[۷] وغیرہ اس کے صفاتِ ذاتیہ ہیں مگر کان۔ آنکھ زبان سے اس کا سننا کلام نہیں کہ یہ سب اجسام ہیں اور وہ اجسام سے پاک ہے ہر پست سے پست آواز کو سنتا ہے ہر باریک سے باریک چیز کو کہ خوردبین سے محسوس نہ ہو۔ وہ دیکھتا ہے بلکہ اس کا دیکھنا اور سننا انھی چیزوں پر موقوف نہیں ہر موجود کو دیکھتا ہے اور ہر موجود کو سنتا ہے۔

۱۰۔ وہی ہر شے کا خالق ہے ذوات ہوں خواہ افعال سب اُسی کے پیدا کیے ہوتے ہیں۔

۱۱۔ حقیقۃً روزی پہنچانے والا وہی ہے ملائکہ وغیرہ وسائل اور واسطہ ہیں۔

۱۲۔ اللہ تعالیٰ جہت و مکان و زمان و حرکت و سکون و شکل و صورت، جمیع حوادث سے پاک ہے۔

❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀❀

صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم

اِرشاداتِ نبوی

آقائے دوجہان سرورِ کائنات فخرِ موجودات جناب محمد الرسول اللہ صلّی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے ارشاد فرمایا:

۱۔ لوگوں کو نیک کاموں کا حکم کیا کرو اور بُرے کاموں سے روکا کرو۔ ورنہ خدا تم پر جلدی عذاب نازل کر دے گا۔ پھر دوہائی بھی دو گے تو شنوائی نہ ہو گی۔

۲۔ مسلمان ایمان دار وہی ہے جس کے ہاتھ۔ زبان اور قلم سے کسی مسلمان کو نقصان نہ پہنچے۔

۳۔ ایک مسلمان کو نقصان پہنچانا کعبہ اور بیعت المعمور گرانے سے پندرہ گنا بُرا ہے۔

۴۔ وہ شخص ملعون ہے جس نے کسی ایمان دار کو دُکھ پہنچایا یا نقصان دیا۔

۵۔ کسی مسلمان بھائی کی حاجت براری کرنے والا ایسا ہے۔ گویا کہ اُس نے ساری عمر اللہ کی اطاعت و خدمت میں گزاری۔

۶۔ والدین سے نیک سلوک کرنا۔ نماز۔ روزہ۔ حج۔ عمرہ اور جہاد فی سبیل اللہ سے افضل ہے۔

۷۔ جس نے صبح کی ایسی حالت میں کہ ماں باپ اس پر راضی

رہے۔ اس کے لیے جنت کے دو دروازے کھلے ہیں۔ اور جس نے صبح کی ایسی حالت میں کہ ماں باپ اس پر ناراض رہے اس کے لیے دو دروازے دوزخ کے کھلے ہیں۔

۸۔ اللہ کی رضا باپ کی رضا میں ہے۔ اور اللہ کی ناراضگی باپ کی ناراضگی میں ہے۔

۹۔ تمام گناہوں میں سے جو چاہتا ہے اللہ معاف کر دیتا ہے لیکن ماں باپ کی ناراضگی کی سزا موت سے پہلے دُنیا میں ہی دے دیتا ہے۔

۱۰۔ فرزندانِ نافرمان اور قرابت کو توڑنے والا جنّت کی خوشبو بھی نہ پائے گا۔

۱۱۔ جو نیک لڑکا والدین کی طرف رحمت کی نظر سے دیکھتا ہے اس کو اللہ تعالیٰ ہر نظر کے عوض ایک حج کا ثواب عطا کرتا ہے۔ صحابہؓ نے عرض کی "اگرچہ سَو بار دیکھے" فرمایا۔ "ہاں۔ اللہ بڑی قدرت والا ہے"۔

۱۲۔ جنّت تیری ماں کے قدموں کے نیچے ہے اور تیرا باپ جنّت کے درمیانی دروازوں میں سے ایک دروازہ ہے۔

۱۳۔ تین دعائیں ضرور قبول ہوتی ہیں۔ باپ کی دُعا اولاد کے لیے۔ مسافر کی دُعا ہر شخص کے لیے۔ مظلوم کی دُعا ظالم کے لیے۔

۱۴۔ اگر تو چاہتا ہے کہ تیری عمر زیادہ اور مال میں برکت ہو تو خُدا سے ڈر اور قرابت داروں سلوک و احسان کر۔

۱۵۔ سب سے اچھا صدقہ وہ ہے جو مستحق قرابت داروں پر ہو۔ اگر قرابت دار محتاج ہوں تو غیر پہ کوئی صدقہ نہیں"!

۱۶ - جس نے ایک یا دو تین لڑکیوں یا بہنوں کی پرورش کی اور اسلام اور ادب سکھایا۔ پھر اللہ کی رضا کے لیے نکاح کر دیا وہ میرے ساتھ جنت میں ہو گا۔

۱۷ - جس شخص نے اپنی زبان اور شرم گاہ کو قابو میں رکھا میں اُس کے لیے جنّت کا ضامن ہو۔"

۱۸ - کیا میں ایسے خزانہ سے مطلع نہ کروں جو سب سے اچھا ہے۔ سُن لو وہ خزانہ نیک اور دیانت دار بیوی ہے۔

۱۹ - عورت کے لیے پردہ واجب ہے کیونکہ جب وہ باہر نکلتی ہے تو شیطان اُسے جھانکتے ہیں۔

۲۰ - جو عورت اپنے خاوند کی اجازت کے بغیر باہر جاتی ہے اُس پر اللہ کی ساری مخلوق لعنت کرتی ہے۔

۲۱ - جو عورت اس حالت میں فوت ہو جائے کہ اُس پر اُس کا خاوند بوجہ نیکی راضی رہا۔ وہ جنّت کے جس دروازے سے چاہے داخل ہو۔

۲۲ - جس عورت کا مرد ناراض ہو جائے اُس عورت پر اللہ کے فرشتے ساری رات لعنت کرتے رہتے ہیں۔

۲۳ - جو گوشت حرام مال کھانے سے بڑھا ہو۔ اس کا دوزخ میں جلنا ہی بہتر ہے۔

۲۴ - جو شخص اس بات کی پروا نہیں کرتا کہ کہاں سے کھانا اور کیا کھاتا ہے تو اللہ اس کی پروا نہ کرے گا کہ اُسے دوزخ میں کس راہ سے ڈالے۔

۲۵ - رشوت لینے والے اور رشوت دینے والے دونوں پر

خدا کی لعنت ہے۔

۲۶۔ دوزخ کی آگ ہر فریبی۔ دھوکہ باز۔ بخیل اور احسان جتانے والے کے قریب ہے۔

۲۷۔ سخی اللہ کے قریب ہے جنّت کے قریب ہے اور لوگوں کے قریب ہے۔ مگر دوزخ سے دُور ہے لیکن بخیل اللہ سے دُور لوگوں سے دُور اور جنت سے دُور ہے۔ مگر دوزخ کے قریب ہے۔

۲۸۔ وہ شخص جنّت میں داخل نہ ہوگا جس کا ہمسایہ اس کے شر سے محفوظ نہ ہو۔

۲۹۔ دین حسنِ خلق کا ہی نام ہے۔ بد خلق بدخو کی جگہ دوزخ ہے۔ اگرچہ وہ نماز پڑھے اور روزہ رکھّے۔ خوش خلقی آدھا دین ہے۔

۳۰۔ خوش خلق جنّت میں جائے گا۔ اگرچہ عبادت کم رکھتا ہو اور بد خلق دوزخ میں جائے گا۔ اگرچہ عبادت گزار ہو۔

۳۱۔ میزانِ عمل پر سب سے بھاری دو چیزیں ہوں گی۔

۱۔ خدا سے ڈرنا ۲۔ خوش خلقی

حضورؐ سے کسی نے تین بار سوال کیا کہ دین کیا ہے۔ آپ نے ہر بار فرمایا "نیک خُلق"

۳۲۔ دو خصلتیں خدا کو محبوب ہیں:

۱۔ خوش خلقی ۲۔ سخاوت

۳۳۔ دو چیزیں مغفرت کا موجب بنیں گی:

۱۔ اللہ کے لیے کھانا کھلانا

۲۔ ہر شخص کو پہلے سلام کہنا

۳۴۔ دنیا کی محبت ہر بُرائی کی جڑ ہے۔ ہر امر میں آخرت کا لحاظ رکھو۔

۳۵۔ مومن گناہ کو مثل پہاڑ جانتا ہے مگر منافق ایسے جیسے مکھی اڑا دی۔

۳۶۔ جو شخص کسی بُرائی پر حاضر ہو اور اس پر راضی ہو۔ تو گویا اُس نے وہ بُرائی خود کی۔

۳۷۔ سُود کا ایک درم خُدا کے نزدیک زنا سے چھتّیس گنا بدتر ہے۔

۳۸۔ عبادت کے دس جزو ہیں۔ ان میں نو جزو اکل حلال کی طلب ہے۔

۳۹۔ جو شخص طلب حلال میں تھک کر شام کرے۔ صبح وہ اس حال میں اُٹھے گا کہ اس کے ذمّہ کوئی گناہ نہ ہوگا۔

۴۰۔ جو شخص اپنے اہل وعیال کو رزق حلال کھلائے وہ ایسا ہے کہ گویا وہ اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے۔

۴۱۔ تنگ دست صابر عیال دار سے زیادہ افضل خدا کے نزدیک اور کوئی نہیں۔

۴۲۔ قیامت کے روز اللہ تعالیٰ فرمائیں گے۔ میرے برگزیدہ لوگ لاؤ۔ فرشتے عرض کریں گے۔ الٰہی وہ کون لوگ ہیں حکم ہوگا۔ تنگ دست عیال دار جو میری مصیبت پر صابر و شاکر رہے۔ انھیں بلا حساب جنت میں لیجاؤ اور اُن کو بھی کہ جنھوں نے ان کے ساتھ احسان کیا۔

۴۳۔ اللہ سوال نہ کرنے والے تنگ دست صابر عیال دار کو دوست رکھتا ہے۔

۴۳۔ اپنے فالتو یا پرانے کپڑے اللہ کی رضا کے لیے دے دیا کرو۔ اللہ تمھیں برکت دے گا اور وقتِ موت تم اللہ کی ضمانت میں رہو گے۔

۴۴۔ جنت کی کنجی مساکین کی محبت اور اُن کی مدد ہے۔

۴۵۔ محسن کا شکر ادا کیا کرو کیونکہ شکر کرنے سے نعمت بڑھتی ہے اور ناشکری سے زوالِ نعمت ہوتا ہے۔

۴۶۔ قرآن مجید پڑھا کرو۔ قیامت کے دن یہ شفاعت کرے گا۔

۴۷۔ جس کو مسلمان بھائی کی تکلیف کا غم نہیں۔ وہ میری اُمّت سے ہی نہیں۔

۴۸۔ ایمان کے بعد افضل ترین نیکی خلقِ خدا کو آرام دینا ہے۔

۴۹۔ اللہ کے نزدیک اس سے بڑھ کر کوئی نیکی نہیں کہ تو کسی مسلمان بھائی کا دل خوش کر دے۔

۵۰۔ شرک کے بعد بدتر گناہ ایذا رسانی خلق ہے۔

۵۱۔ صبر اور شکر کرنے والا ایمان دار ہوتا ہے۔

۵۲۔ ایمان دار آدمی کا ہر کام اچھا ہو گا۔ اگر اُسے خوشی اور نعمت ملتی ہے تو شکر کرتا ہے اور اگر تکلیف پڑے تو صبر کرتا ہے۔

۵۳۔ قرابت داروں سے نیکی کرنا عمر دراز اور رزق وسیع کرتا ہے

۵۴۔ کوئی صدقہ زبانی صدقہ سے بہتر نہیں۔ زبانی صدقہ یہ ہے کہ تو کسی کی نیک سفارش کر دے۔ یا اذیت ہٹا دے۔ یا جان بچا دے یا صلح صفائی کرا دے۔ یہ بڑا صدقہ ہے۔

۵۵۔ رحم۔ رحیم و رحمان سے مشتق ہے جو کوئی اسے ملائے

گا وہ رحمٰن سے ملے گا جو اسے قطع کرے گا وہ جنت
میں نہ جائے گا۔

۵۶۔ جس پر نصیحت اثر نہ کرے وہ جان لے کہ اُس کا
دِل ایمان سے خالی ہے۔

۵۷۔ اللہ کی پناہ مانگو ایسے دل سے جس میں عاجزی نہ ہو۔
ایسی دُعا سے جو سُنی نہ جائے۔ ایسے نفس سے جو سیر
نہ ہو۔ ایسے علم سے جس پر عمل نہ ہو۔

۵۸۔ دنیا کی کوئی چیز تیرے پاس نہ ہو۔ لیکن اگر یہ چار چیزیں
تیرے پاس ہوں تو کچھ ضرر نہیں:

۱۔ راست گفتاری ۲۔ امانت داری
۳۔ خوش خلقی ۴۔ غذائے حلال

۵۹۔ ہر ایک نیک و بد سے نیکی کر۔ اگر وہ نیکی نہیں کرتا تو
تو اس لائق ہے کہ نیکی کرے۔

۶۰۔ تُو بوڑھوں کی تعظیم کر۔ خدا نوجوانوں کو توفیق دے گا
کہ وہ تیری تعظیم کریں گے جبکہ تو بُوڑھا ہو گا۔

۶۱۔ جو اللہ کے کاموں میں لگ جاتا ہے۔ (یعنی عبادت
یا تعظیم قرآن و حدیث میں) اللہ اُس کے کاموں میں
لگ جاتا ہے۔

۶۲۔ اگر میں حکم دیتا کہ (سوائے خدا کے) کسی کو سجدہ
کیا جائے۔ تو میں حکم دیتا کہ بیوی خاوند کو سجدہ کرے۔

۶۳۔ آگ خشک گھاس کو اتنی جلدی نہیں جلاتی۔ جتنی جلدی
غیبت انسان کی نیکیوں کو مٹا دیتی ہے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت ابوبکر صدّیق

افضل البشر حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:-

۱- جس نے ابتدائے اسلام میں انتقال کیا وُہ بہت خوش قسمت تھا فتنوں سے بچ نکلا۔

۲- صالحین یکے بعد دیگرے اُٹھا لیے جائیں گے۔ باقی ماندہ ایسے بیکار لوگ رہ جائیں گے جیسے آٹے کی بھوسی۔ جن سے اللہ تعالیٰ کو کوئی تعلق نہ ہوگا۔

۳- جس سے ہو سکے خوفِ خُدا سے رو لے۔ ورنہ ایک دن ایسا آئے گا جبکہ اُسے رُلایا جائے گا۔

۴- عورتوں کو سونے کی سُرخی اور زعفران کی زردی نے ہلاک کر دیا۔

۵- مسلمان کو ذرا سا بھی رنج پہنچتا ہے تو خدا اسے اَجر دیتا ہے خواہ وہ رنج جوتے کا تسمہ ٹوٹنے یا کسی مال کے گم ہو جانے سے ہو بالآخر مایوسی کے بعد اس کی آستین ہی میں کیوں نہ پایا جائے۔

۶- اگر ایک بھائی دوسرے بھائی کے حق میں دُعا کرتا ہے تو وہ ضرور مستجاب ہوتی ہے۔

۷۔ جب تک کلام منہ میں ہے تیرا اسیر ہے جب منہ سے نکل گیا تب تو اُس کا اسیر ہے۔

۸۔ ماں باپ، کی خوشنودی دنیا میں موجبِ دولت اور آخرت میں نجات کا سبب ہے۔

۹۔ جس پر نصیحت اثر نہ کرے وہ جانے کہ میرا دِل نورِ ایمان سے خالی ہے۔

۱۰۔ صدقہ خوش دلی اور ادب سے پیش کرتا کہ لینے والے کا دِل خوش ہو جائے۔ قبولیّت اسی میں ہے۔

۱۱۔ انسان ضعیف اور فانی ہے پھر تعجت ہے کہ خدائے قوی و باقی کی نافرمانی کرتا ہے۔

۱۲۔ بدبخت تو وہ ہے جو خود تو مَر جائے مگر اُس کا گناہ نہ مرے۔

۱۳۔ اُس دن پر رو جو گزر گیا اور تُو کوئی نیکی نہ کر سکا۔

۱۴۔ مومن موت سے نہیں ڈرتا، بلکہ بُرے عمل سے ڈرتا ہے۔
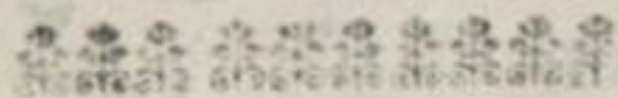
رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت عمر فاروق

حضرت فاروقِ اعظم رضی اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا:۔

۱۔ ایمان اُس کا نام ہے کہ خدائے واحد کو دل سے پہچانے اور زبان سے اقرار کرے۔ حکم شرع پر عمل کرے۔

۲۔ مقدمات کا جلد تصفیہ کرنا چاہیئے تاکہ دعویٰ کرنے والا دیر کے سبب کہیں اپنے دعویٰ سے مجبوراً دستبردار نہ ہو جائے۔ طمع کرنا مفلسی، بے غرض ہونا امیری اور بدلہ نہ چاہنا صبر ہے۔

۳۔ ظالموں کو معاف کرنا مظلوموں پر ظلم ہے۔

۴۔ جب حلال و حرام جمع ہو جائیں تو حرام غالب ہوتا ہے چاہے وہ تھوڑا سا ہی ہو۔

۵۔ عزت دنیا مال سے ہے اور عزت آخرت اعمال سے ہے۔

۶۔ نیکی کے عوض نیکی حق ادائیگی ہے اور بدی کے عوض نیکی احسان ہے۔

۷۔ توبۃ النصوح اُس کا نام ہے کہ بُرے فعل سے اِس طرح توبہ کی جائے کہ پھر اس کو نہ کرے۔

۸۔ کسی کی دینداری پر اعتبار نہ کرنا، تاوقتیکہ طمع کے

وقت اسے آزما نہ لے۔

۹۔ اگر صبر شکر دو سواریاں ہوتیں تو میں پر نہ کرتا کہ کس پر سوار ہوں۔

۱۰۔ جو شخص راز چھپاتا ہے اس کا راز اُس کے ہاتھ میں ہے۔

۱۱۔ لوگوں کی فکر میں اپنے آپ کو نہ بھول جاؤ۔

۱۲۔ مجھے سائل کے سوال سے اس کی عقل کا اندازہ ہو جاتا ہے۔

۱۳۔ دنیا تھوڑی سی لو تب آزادانہ بسر کر سکو گے۔

۱۴۔ علم، عقل کی زیادتی پر موقوف نہیں۔

۱۵۔ اشعار عرب، بلند اخلاق، صحت لغات اور انساب کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔

۱۶۔ توبہ کی تکلیف سے گناہ کا ترک کر دینا زیادہ سہل ہے۔

۱۷۔ دولت سَر اُونچا کیے بغیر نہیں رہتی۔

۱۸۔ جو شخص بُرائی سے آگاہ نہیں وہ ضرور اس میں گرفتار ہو گا۔

۱۹۔ آج کا کام کل پر نہ چھوڑو۔

۲۰۔ جو چیز پیچھے ہٹی پھر آگے نہیں بڑھتی۔

۲۱۔ کسی کی شہرت کا آوازہ سن کر دھوکا نہ کھاؤ۔

۲۲۔ حکومت کے لیے ایسی شدت کی ضرورت ہے جس میں جبر نہ ہو اور ایسی نرمی کی جس میں سُستی نہ ہو۔

۲۳۔ اگر غیب دانی کے دعویٰ کا خیال نہ ہوتا تو میں کہتا کہ پانچ آدمی بہشتی ہیں:

اوّل وہ مومن عیال دار جو غریب محتاج ہو، لیکن صابر ہو۔

دوسرے وہ عورت کہ جس پر اُس کا شوہر بوجہ نیکی خوش ہو۔

تیسرے وہ عورت جس نے اپنا مہر خاوند کو معاف کر دیا ہو۔

چوتھے وہ شخص جس کے ماں باپ اس پر راضی ہوں۔

پانچویں وہ جس نے سچّی توبہ کی ہو۔

۲۴۔ سخی حبیب خدا ہے۔ اگرچہ گناہ گار ہو اور بخیل دُشمنِ خدا ہے اگرچہ عبادت گزار ہو۔

۲۵۔ جو شخص گناہ کرتے وقت خُدا سے ڈرتا ہے۔ خدا اُسے آفات سے بچاتا ہے۔

۲۶۔ بدترین دو آوازیں ہیں:

ایک نوحہ یعنی بَین کی۔

دوسرے راگ کی۔

۲۷۔ زاہدوں کے قول لکھ رکھو اور اُن پر عمل کرو کیونکہ حق تعالیٰ نے ان کے مُنہ پر فرشتے مقرر کر رکھے ہیں جو اُن کے مُنہ سے کلمۂ ناحق نہیں نکلنے دیتے۔

۲۸۔ اپنا راز محفوظ رکھنا اپنی سلامتی کو محفوظ رکھنا ہے۔

۲۹۔ کم بولنا دانائی ہے اور کم کھانا صحت۔ کم سونا عبادت اور کم مِلنا عافیت ہے۔

۳۰۔ طمع کرنا مفلسی ہے اور بے غرض ہونا امیری ہے۔

۳۱۔ جو تیرے عیب سے تجھے واقف کرے وہ تیرا

صحیح دوست ہے۔

۳۲ - خوفِ الٰہی بقدرِ علم ہوتا ہے اور بے خوفی جہالت کے سبب ہوتی ہے۔

۳۳ - عزتِ دنیا مال سے ہے اور آخرت کی عزت نیک اعمال سے ہوگی۔

۳۴ - مومن اللہ و رسولؐ کے مخالفوں سے ہرگز دوستی نہیں رکھتا۔ اگرچہ والدین یا اولاد ہی کیوں نہ ہو۔

۳۵ - جب تم کسی عالم کو دنیا پر مائل دیکھو تو سمجھ لو کہ دین میں ناقص ہے۔

۳۶ - خدا اُس شخص کا بھلا کرے جو میرے عیب مجھ پر ظاہر کر دے۔

۳۷ - امانت اُس کا نام ہے کہ ظاہر و باطن میں باہم مخالفت نہ ہو۔

۳۸ - زد سے بچنے کا نام پرہیزگاری ہے۔

۳۹ - جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اُسے بچاتا ہے۔

۴۰ - اے لوگو علم کا حاصل کرنا فرض ہے علم ایک چادر ہے جو خدا طالب علم کو اوڑھا دیتا ہے۔

۴۱ - جو علم حلال و حرام سے خبر رکھتا ہو اس کی موت ان عابدوں کی موت سے زیادہ افسوس ناک ہے جو قائم اللیل ہے اور صائم النہار ہوں۔

۴۲ - مَیں مسلمانوں کے حق میں کسی بات کو اتنا خوف ناک نہیں سمجھتا جتنا کہ ایک منافق عالم ہوتا ہے جس کا علم اس کی زبان پر ہو اور دِل جاہل ہو۔

۴۳ - ناموری اور مشیخت اور ریا و سرکشی کے لیے علم حاصل کرنا فضول ہے جب حاصل کرنے پر مستعد ہو جاؤ تو پھر اس کی طلب میں شرمانا بیوقوفی ہے۔
عقل کے بغیر سرداری اور بادشاہی نہیں ہو سکتی۔

۴۴ - کسی کی تعریف کرنا اُسے ذبح کر ڈالنا ہے۔

۴۵ - زیادہ ہنسنے والے کی ہیبت کم ہو جاتی ہے اور تمسخر کرنے والے کو لوگ خفیف سمجھنے لگتے ہیں۔

۴۶ - زیادہ گو میں غصہ بھی زیادہ ہوتا ہے اور غصہ والا آدمی کم لحاظ ہوتا ہے اور کم لحاظ پرہیزگار نہیں ہو سکتا اور جو پرہیزگار نہیں وہ مردہ دل ہے۔

۴۷ - جو شخص ہوا و ہوس حرص اور طمع اور غضب سے بچا اس نے مخلصی پائی۔

۴۸ - امام کے علم سے زیادہ کوئی علم اللہ کو پیارا اور نفع بخش نہیں ہے اور امام کی جہالت سے زیادہ کوئی بری اور مضر شے نہیں ہے۔

۴۹ - مسلمانوں کی تواضع یہ ہے کہ پہلے انھیں سلام کرو اور مجلس میں کم تر جگہ پر بیٹھے اور خوشامد کو برا سمجھے۔

۵۰ - طمع فقر ہے اور بے غرضی غنا ہے۔

۵۱ - اس شخص پر خدا رحمت کرے جو اپنے بھائی کو اس کے عیبوں سے مطلع کر دے۔

۵۲ - فاجر کی صحبت میں نہ بیٹھو اور نہ ہی اپنا راز اُس پر ظاہر کرو۔

۵۳ - نیک آدمیوں سے مشورہ کر لیا کرو۔

۵۴- اپنے نفسوں سے حساب کر لیا کرو پیشتر اس سے کہ تم سے حساب لیا جائے۔

۵۵- توبۃ النصوح کے معنی یہ ہیں کہ بُرے کام سے ایسی توبہ کی جائے کہ آدمی پھر اُس کی طرف رُخ نہ کرے۔

۵۶- سعید وہ حاکم ہے جس کی رعیّت سعید ہو۔

۵۷- ایمان باللہ کے بعد سب سے اچھّی چیز- نیک خلیق محبت کرنے والی اور صاحبِ اولاد بیوی ہے کفر کے بعد سب سے بُری چیز بد خلق اور زبان دراز عورت ہے۔

۵۸- اپنے مسلمان بھائی کی بات کا جب تک تمھیں کوئی اچھّا پہلو نظر آوے تو اُسے شرارت نہ سمجھو۔

۵۹- تین چیزیں تیری دوستی کو تیرے بھائی کے دل میں پختہ کر سکتی ہیں:

۱. جب وہ تیرے سامنے آئے تو تُو سلام کرنے میں پہل کر۔

۲- اس کو پسندیدہ نام سے بلایا کر۔

۳- جب وہ تیرے پاس آئے تو اپنی مجلس میں اُس کے لیے جگہ فراخ کر دیا کر۔

۶۰- مَیں پسند کرتا ہوں کہ آدمی اپنے کنبہ والوں کے ساتھ بچّوں کی طرح رہے اور کاروبار مردوں کی طرح کرے۔

۶۱- آدمی تین قسم کے ہوتے ہیں:

اوّل کامل و صاحب الرائے ہوتے ہیں جو لوگوں سے مشورہ تو لیں مگر اُن کی رائے کو تولتے اور غور سے سمجھ بوجھ لیا کرتے ہوں۔

دوم کامل جو خود رائے ہوں اور دوسروں سے مشورہ نہ لے۔

سوم جو نہ خود عقل مند ہو اور نہ دوسروں سے رائے لے۔

۶۲۔ خشوع دِل سے ہوا کرتا ہے جو لوگوں کے دکھانے کے لیے خشوع کرے وہ منافق ہے۔

۶۳۔ آدمی کی عزت اُس کا دین ہے اس کا حسب اور اس کا خلق ہے چاہے وہ فارسی ہو یا نبطی۔

۶۴۔ جو شخص اپنے منہ سے کہے کہ مَیں عالم ہوں اُسے جاہل سمجھو جو اپنے آپ کو بہشتی بتائے وہ دوزخی ہے۔

۶۵۔ بُرے آدمی کے ملنے سے ہجرت کر جانے میں آرام ہے۔

۶۶۔ گیت سوار کا زادِ راہ ہے۔

۶۷۔ سات سال میں لڑکے کو دانت نکل آتے ہیں۔ چودھویں برس بالغ، اکیس برس میں قد پورا ہوتا ہے، اٹھائیس سال میں پوری عقل آتی ہے اور چالیس برس کا ہو کر کامل آدمی بن جاتا ہے۔

۶۸۔ احمق نفع کے ارادے سے بھی نقصان کر بیٹھتا ہے اس کی دوستی سے بچے رہنا۔

۶۹۔ چار چیزیں واپس نہیں آتیں:

۱۔ منہ سے نکلی ہوئی بات

۲۔ امر واقع شدہ

۳۔ کمان سے نکلا ہوا تیر

۴۔ گئی ہوئی عمر

۷۰۔ اللہ اکبر آپ کا تکیہ کلام تھا۔

۷۱۔ اپنے نفس کو تولا کرو قبل اس کے کہ وہ تولا جائے یہ آسان ہے تمہارے لیے کل کے حساب سے۔

۷۲۔ اے ابن خطاب اللہ سے ڈرتا رہو ورنہ عذاب الٰہی میں گرفتار ہو گا۔

۷۳۔ جو شخص نماز کو بھول جاتا ہے وہ دیگر حقوق و فرائض الٰہی کو زیادہ بھول جائے گا۔

۷۴۔ اگر دنیا میں تین باتیں نہ ہوں تو زندگی سے موت بہتر۔
اوّل جہاد کے لیے سفر کرنا۔
دوم اللہ کے واسطے سجدہ میں پیشانی رکھنا
سوم ان لوگوں کی ہم نشینی کرنا جو عمدہ کلام سن کر اس پر عمل کرتے ہیں

۷۵۔ صرف فاسق یا فاجر یا عاجز ہی نکاح سے باز رہ سکتا ہے۔

۷۶۔ ہمیشہ عورتوں کی رائے کے خلاف کام کیا کرو کہ اُن کے خلاف میں برکت ہے۔

۷۷۔ اچھے خلق والے کو اہل ایمان میں کامل تر سمجھو کیونکہ وہ اپنے گھر والوں پر بہت مہربان ہوتا ہے۔

۷۸۔ طلب رزق میں کبھی کاہلی نہ کرو۔ آسمان سے سونا چاندی نہیں برس سکتا۔

۷۹۔ کبھی کبھی الگ ایک گوشہ میں بھی بیٹھا کرو۔ عزلت بُری صحبت سے بہتر ہے۔

۸۰۔ ہر بات میں متوسط درجہ اختیار کرو۔

۸۱۔ لوگوں کو بھلائی کا حکم کرو اور برائی سے منع کرو ورنہ تم پر بد حاکم مسلّط کیا جائے گا۔

۸۲ ۔ جہاد سمندر ہیں اور سب اچھے کام اُس کے مقابلہ میں قطرے ہیں۔

۸۳۔ دُعا کے بعد ہاتھوں کا منہ پر پھیر لینا مسنون ہے۔

۸۴ ۔ ایک شخص حدیث بیان کرے اور لوگ اس پر عمل کریں تو بیان کرنے والے کو ان سب کے برابر ثواب ہوتا ہے۔

۸۵ : عالم منافق بڑی خوفناک چیز ہے زبان سے باتیں کرتا ہے۔ دل اُس کا غافل ہوتا ہے اور عمل سے محروم رہتا ہے۔

۸۶ ۔ عالم کی لغزش غضب کی بات ہے اس سے دین منہدم اور خلق گمراہ ہو جاتی ہے۔

۸۷ ۔ عقل سے بہتر کوئی چیز نہیں وہ ہدایت پر رکھتی ہے اور ہلاکت سے بچاتی ہے اس کے بغیر دین و ایمان پر کامل نہیں ہوتے۔

۸۸ ۔ علم کے شیدا بنو بردباری اور وقار حاصل کرو۔

۸۹ ۔ استادوں کی تعظیم کرو تو تمھارے شاگرد تمھاری بھی تعظیم کریں گے۔

۹۰ ۔ بعض آدمی اسلام کے لیے بوڑھے ہو جاتے ہیں۔ ایک نماز بھی اچھی طرح نہیں پڑھتے اور خضوع وخشوع اور توجہ۔ یہ اللہ سے محروم ہو جاتے ہیں۔

۹۱ ۔ پہلے قرآن خدا کی رضامندی کے لیے پڑھایا تھا مگر مگر اَب دنیا کے حاصل کرنے اور لوگوں کو دکھانے کے لیے۔

۹۲ ۔ اپنے اعمال سے خدا کی خوشنودی چاہا کرو۔

۹۳ ۔ کثرت عیال اور قلتِ مال سخت بلا ہے۔

۹۴ ۔ ہر بات میں متوسط درجہ اختیار کرو۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت عُثمان غنی

حضرت عثمان ذوالنورین رضی اللہ تعالیٰ عنہ ارشاد فرماتے ہیں :-

۱- حدود شرعیہ کی حفاظت - وعدے وفا کرنا - جو کچھ پاس اور موجود ہو اس پر راضی اور شاکر رہنا جو شے گم ہو جائے یا پاس نہ ہو اس پر صبر کرنا یہی عبودیت ہے۔

۲- خداوند تعالیٰ کے ساتھ معاملہ تجارت کرو پورا نفع پاؤ۔

۳- نیک اعمال جن کے کرنے پر قدرت رکھتے ہو اپنی موت آنے سے پہلے کر لو۔

۴- دنیا کا قیام اور دارومدار فقط دھوکے پر ہے ہوشیار رہو تم کو دنیا فریب نہ دے اور خدا کے ڈر سے تم کو شیطان نہ بھلا دے۔

۵- دنیا کا غم تاریکی ہے اور آخرت کی فکر اور جستجو نور ہے جس سے دل نورانی ہو جاتا ہے۔

۶- معزول عامل و حاکم پرگنہ سے ہدیہ و تحفہ قبول کرنا ایسا ہے جیسا کہ اس کی حکومت اور عمل کے وقت کا ہدیہ قبول کیا جائے۔ سبب یہ ہے کہ اس کی کمائی بری اور اکثر ظلم سے ہے۔

۷- بہترین اشخاص وہ شخص ہے جو خود بڑے کاموں سے

بسچے اور اللہ کی کتاب اور اُس کے احکام کے ساتھ چنگل مارے۔ اور ان پر عمل کرے۔

۸۔ عارف کی علامت یہ ہے کہ دل میں اس کے خدا کا خوف اور اُس کی نعمتوں کی اُمید ہو زبان اس کی ہمیشہ حمد و ثنائے الٰہی میں مشغول رہے۔ آنکھیں اُس کی شرم اور حیا سے نیچی رہیں اور خوف خدا سے ہر وقت آنکھوں سے آنسو جاری رہیں اس کا ارادہ خدا کی رضا کا تابع ہو یعنی جو کام کرے یا ترک کرے اس میں رضائے مالک پیش نظر ہو اور رضائے مولا محفوظ رکھے۔

۹۔ متّقی کی علامت یہ ہے کہ تمام جہان کو خیال کرے کہ وہ نجات پا گیا اور اپنے کو سمجھے اور ڈرتا رہے کہ میں پھنس گیا اور تباہ ہوا۔

۱۰۔ جس شخص نے اپنی عمر دراز میں سفر آخرت کا توشہ جمع نہ کیا اس نے بڑی چیز ضائع اور برباد کی یعنی اُس شخص نے بہت ہی بڑا نفع پایا۔ کیونکہ خداوند تعالیٰ نے اس کو عمر عطا فرمائی جو ایک بڑی نعمت تھی لیکن اُس نے لہو و لعب میں بیکار و رائیگاں برباد کر ڈالی۔ اس سے زیادہ کیا نقصان ہو گا جس کی تلافی کسی طرح ممکن نہیں ہے۔

۱۱۔ جس کو دنیا مثل قید خانے کے گزرے اس کو قبر میں راحت و آرام ہے۔

۱۲۔ اگر تمہارے دل پاک و صاف ہو جائیں تو خداتعالیٰ کے

کلام سے ہرگز آسودہ نہ ہوں بلکہ وہ لطف و لذت دلوں کو حاصل ہو کہ تمام عمر کلام الٰہی کے سننے سے سیر نہ ہوں۔

۱۳۔ مت رکھ اُمّید کسی سے مگر اپنے رب سے۔ اور مت ڈر کسی سے مگر ڈر اپنے گناہ سے۔

۱۴۔ تعجب ہے اُس پر کہ جو دوزخ کو برحق بھی جانتا ہے۔ مگر پھر بے خوفی سے گناہ بھی کرتا ہے۔

۱۵۔ عمدہ لباس کے حریص کفن کو یاد رکھ۔ عمدہ مکان کے طالب قبر کا گڑھا نہ بھول۔

۱۶۔ دولت مندوں کے ساتھ عالموں کی دوستی ریاکاری کی دلیل ہے۔

۱۷۔ اللہ تعالیٰ اپنے مقبولوں کو اکثر رنج و غم اور مصائب دیتا ہے تاکہ ان کے گناہ دور ہوں جسے سال بھر رنج نہ پہنچے۔ وہ جان لے۔ کہ خدا اُس پر ناراض ہے۔ مصائب پر صبر لازم جانو۔

۱۸۔ مسلمان کی ذلت دین سے غافل رہنے میں ہے نہ کہ بے زر ہونے میں۔

۱۹۔ نعمت (مال) کو بے مناسب جگہ خرچ کرنا خدا کی ناشکر گزاری ہے۔

۲۰۔ مجھے دنیا میں تین کام بے حد پیارے لگتے ہیں:

۱۔ بھوکوں کو کھانا کھلانا۔

۲۔ قرآن حکیم کا پڑھنا پڑھانا۔

۳۔ محتاج اور مستحق لوگوں کی امداد کرنا۔

۲۱۔ خدا کی عبادت میں لطف آتا ہے، اگر انسان یہ چار کام کرے:

۱۔ اللہ تعالیٰ کے مقرر کیے ہوئے فرائض پورے ادا کرے۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کی حرام کی ہوئی چیزوں سے مکمل پرہیز کرے۔

۳۔ نیک کاموں کو فریضہ سمجھ کر ادا کرے۔

۴۔ خدا سے ڈر کر بُرے کاموں سے بچ جائے۔

۲۲۔ دنیا کے رنج و غم، دل میں تاریکی پیدا کرتے ہیں۔ مگر آخرت کا غم دل کو روشنی سے معمور کر دیتا ہے۔
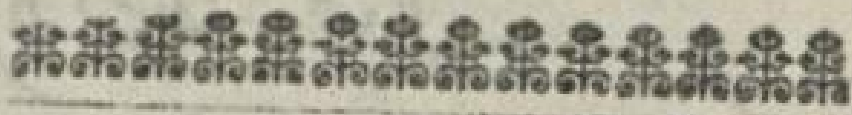
حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

حضرت علی شیرِ خدا کرم اللہ وجہہ نے ارشاد فرمایا:

۱۔ بندہ کو واجب ہے کہ اپنے پروردگار سے اُمّید رکھے اور اپنے گناہوں سے ڈرتا رہے۔

۲۔ جس کو علم نہیں وہ علم سیکھنے میں شرم نہ کرے۔ تحصیل علم فریضہ ہے ہر مسلم کا۔

۳۔ جس کو کسی سوال کا جواب نہیں آتا۔ "واللہ اعلم" کہنے سے نہ شرماوے۔

۴۔ صبر کا مرتبہ ایمان سے وہ ہے جو سر کو تمام جسم سے پس جیسے سر جانے سے جسم بے جان و بے کار ہو جاتا ہے علیٰ ھذا القیاس اگر صبر نہ رہا تو ایمان بھی نہ رہے گا۔

۵۔ مجھ کو تم سے دو ہی باتوں میں مبتلا ہونے کا خوف ہے۔ درازئ امید اور خواہشاتِ نفسانی یہ چیزیں پہلے تو آخرت کو بھلا دیتی ہیں اور دوسرے طلب حق سے باز رکھتی ہیں دنیا تو پیٹھ پھیر کر چلی گئی مگر آخرت سامنے آرہی ہے۔ دنیا و آخرت دونوں کے بیٹے ہیں تم آخرت کے بیٹے ہونا آج کے دن عمل کرنا ہے اور کل حساب ہو گا۔ عمل کرنے کا وقت قلیل ہے پھر ہاتھ نہ آئے گا۔

۶۔ علی مرتضیٰ جب کوئی لشکر کسی مقام پر بھیجتے تو سردار لشکر کو یہ نصائح فرماتے:

خوفِ خدا کی تم کو نصیحت کرتا ہوں احکم الحاکمین کا ایک روز ضرور سامنا ہے اور اُس کے سوا کہیں تمھاری انتہا نہیں۔ دُنیا و آخرت کا مالک حقیقی ہے جن اعمال سے قربِ حق حاصل ہو۔ ان کو لازم پکڑو خدا کے نزدیک نیک اعمال کا نیک بدلہ موجود ہے۔

۷۔ لوگ خوابِ غفلت میں پڑے سو رہے ہیں جب مرتے ہیں تو ہوشیار خبردار ہوتے ہیں۔

۸۔ لوگ اپنے زمانے سے بہت مشابہ ہیں اس قدر اپنے باپوں سے مشابہ نہیں۔

۹۔ اگر پردہ اُٹھ بھی جائے تو جس قدر یقین ہے اس سے زیادہ نہ بڑھے گا۔

۱۰۔ جس نے اپنی قدر و منزلت پہچان لی کبھی برباد نہ ہو گا۔

۱۱۔ ہر شخص کی قیمت وہی ہے جو اس میں خوبی پیدا کر دے۔

۱۲۔ جس نے اپنی حقیقت جانی اس نے خدائے وحدہٗ لاشریک کو پہچان لیا۔

۱۳۔ جس کی زبان شیریں اُس کے بھائی بہت۔

۱۴۔ نیکی سے مرد آزاد غلام ہو جاتا ہے۔

۱۵۔ بخیل کے مال تلف ہونے یا وارث کے مالک ہونے کی بشارت دو۔

۱۶۔ بات پر نظر کرو کہ کیسی کہی۔ کہنے والے کو نہ دیکھو۔

۱۷۔ مصیبت پر گھبرا جانا پوری محنت اُٹھانا ہے۔

۱۸۔ گمراہی اور سرکشی کے ساتھ فتح نہیں ہوتی۔

۱۹۔ تکبر و غرور پر شانہ ہیا نہیں۔

۲۰۔ کھانے کی حرص اور بدہضمی ہو تو صحت کہاں۔
۲۱۔ بے ادبی کے ساتھ شرف نہیں۔
۲۲۔ حسد کے ساتھ راحت نہیں۔
۲۳۔ اپنا عوض لیا تو سرداری کہاں۔
۲۴۔ تقویٰ سے بڑھ کر کوئی کرامت نہیں۔
۲۵۔ جھوٹے آدمی کو مروت کس کی۔
۲۶۔ جہل سے زیادہ معالج کو عاجز کرنے والا کوئی مرض نہیں۔
۲۷۔ بندہ شہوت غلام سے ذلیل تر ہے۔
۲۸۔ بخل سب عیبوں کو جمع کر لیتا ہے۔
۲۹۔ جس شخص نے اپنی قدر پہچانی اور اپنی چال سے تجاوز نہ کی خدا اس پر رحم کرے۔
۳۰۔ صبر کی نسبت بے صبری میں زیادہ تعب و مشقت ہے۔
۳۱۔ جو پوشیدہ فکر کرے اور داؤں چلے وہ بڑا دشمن ہے۔
۳۲۔ تقدیر کے آگے تدبیر نہیں چلتی۔
۳۳۔ احسان و نیکی کرنا (بدگوئی کی) کاٹ دیتا ہے۔
۳۴۔ عقل بڑی دولت و مالداری ہے۔
۳۵۔ لالچی ذلت و خواری کی قید میں مبتلا ہے۔
۳۶۔ علم کمینہ کو بلند مرتبہ پر پہنچا دیتا ہے اور جہل مرد عالی قدر کو پست مرتبہ کر دیتا ہے۔
۳۷۔ علم مال سے بہتر ہے۔ مال کی تو حفاظت کرتا ہے۔
۳۸۔ علم حاکم اور مال محکوم ہے۔
۳۹۔ سخاوت یہ ہے کہ قبل سوال کے ہو اور جو مانگنے پر ہو وہ

سخاوت نہیں بلکہ حیا و کرم ہے۔

۴۰۔ اللہ تعالیٰ سے صُلح رکھ تاکہ عاقبت سلامت رہے۔
لوگوں سے صلح رکھ تاکہ دنیا برباد نہ ہو۔

۴۱۔ تیرا مال وہی ہے جو تو نے راہِ حق میں خرچ کیا اور مستحقوں کو دے کر آگے بھیجا۔ جو پیچھے رہا وہ وارثوں کا ہے۔

۴۲۔ گناہوں پر نادم ہونا (توبہ و استغفار کرنا) ان کو مٹاتا ہے لیکن نیکیوں پر غرور یا فخر کرنا اُنھیں برباد کرتا ہے۔

۴۳۔ اوّل عمر میں جو وقت ضائع کیا ہے۔ آخر عمر میں اس کی تلافی کر۔

۴۴۔ جو شخص کسی کے احسان کا شکرگزار نہیں ہوتا۔ آخر اس کے احسان سے محروم ہو جاتا ہے۔

۴۵۔ بخیل دنیا میں زندگی فقیروں جیسی گزارتا ہے لیکن عاقبت میں حساب امیروں جیسا ہو گا۔

۴۶۔ جو شخص مال دینے میں بخیل ہو وہ عزت دینے میں سخی ہوتا ہے۔

....

جناب امیر علیہ السلام نے ارشاد فرمایا:

۴۷۔ اے حاملینِ قرآن! قرآن پر عمل کرو۔ کیونکہ عالم وہی ہے جس نے علم حاصل کیا اور اپنے علم کو عمل سے موافق کیا۔ عنقریب قومیں آئیں گی علم حاصل کریں گی جو ان کے حلق سے نیچے نہ اترے گا اور ان کا باطن ان کے خلاف ہو گا۔

اُن کے اعمال اُن کے علم کے خلاف ہوں گے۔ وہ حلقہ باندھ کر بیٹھیں گے اور ایک دوسرے پر فخر کریں گے۔ یہاں تک کہ ایک شخص اپنے جلیس پر اس لیے خفا ہو گا کہ وہ دوسرے کے پاس کیوں کیوں جا بیٹھا اور اُسے چھوڑ دے گا۔ تم عالم کو پڑھ کر سناؤ یا عالم تمھیں پڑھ کر سنائے یہ دونوں برابر ہیں۔

۴۸۔ فقیہہ کامل وہ ہے جو لوگوں کو رحمت باری سے نا امید نہ کرے۔ اور نہ ہی ان کو گناہوں کی رخصت دے دے اور نہ ان کو عذاب الٰہی سے بے خوف کر دے اور نہ ہی قرآن سے بے رغبت ہو کر دوسری شے پر مائل ہو جائے۔ عبادت میں بغیر علم کے بھلائی نہیں علم بغیر فہم کے کچھ نہیں اور وہ قرأت ہی نہیں جس میں تدبر نہ ہو۔

۴۹۔ پانچ باتیں ہیں مجھ سے حاصل کر لو۔

۱۔ انسان کو اپنے گناہ کے سوا کسی چیز سے کبھی خوف نہ کرنا چاہیئے۔

۲۔ اور بجز اپنے پروردگار کے کسی سے اُمید نہ رکھنی چاہیئے۔

۳۔ اگر عالم سے کسی ایسی بات کا سوال کیا جائے جسے وہ نہیں جانتا تو وہ واللہ اعلم کہنے میں شرم نہ کرے۔

۴۔ صبر کا ایمان میں وہی درجہ ہے جو سر کا بدن میں ہے۔

۵۰۔ قبول عمل میں سخت اہتمام کیا کرو کیونکہ عمل بغیر تقویٰ قبول نہیں ہوتا۔

۵۱۔ توفیق اچھی راہ نما ہے اور حُسن خلق نیک ہم نشین اور عقل عمدہ مصاحب اور ادب نیک میراث ہے اور وحشت غرور سے بھی زیادہ بری ہے۔

جو لوگوں میں انصاف کرنا چاہے اُسے چاہیئے کہ اُن کے لیے وہی بات پسند کرے جو اپنے نفس کے لیے پسند کرتا ہے۔

۵۲۔ مصائب کی انتہائیں بھی ہوتی ہیں جب کوئی مصیبت آتی ہے تو انتہا کو ضرور پہنچتی ہے پس عاقل کو چاہیئے کہ وہ مصیبت میں گرفتار ہو تو اس پر صبر کرے کیونکہ اس مدّتِ انتہا سے پیشتر اسے دفع کرنے میں اس کی برائیاں زیادہ ہو گی۔

۵۳۔ انسان کا قریبی وہ ہے جسے محبّت نے قریب کر دیا ہو اگرچہ نسب میں بعید ہو۔ بعید وہ ہے جسے عداوت نے بعید کر دیا ہو اگرچہ نسب میں قریب ہو۔ دیکھو جسم سے قریب تر ہاتھ ہے اور جب ہاتھ فاسد ہو جاتا ہے تو کاٹ کر علیحدہ کر دیا جاتا ہے اور جب کاٹ دیا جاتا ہے تو داغ دیا جاتا ہے۔

۵۴۔ سب سے مِل جُل کر رہو جیسے شہد کی مکھی اپنے چھتے میں رہتی ہے۔ لوگوں کے ساتھ اپنے جسم اور زبان سے ملے رہو اور اپنے اعمال اور قلوب سے علیحدہ رہو۔ قیامت کے دن آدمی کو اسی کا بدلہ ملے گا جو کمائے گا اور وہ قیامت کے دن اسی کے ساتھ ہو گا جس سے وہ محبّت رکھتا ہے۔

۵۵۔ انار کو اس پتلی جھلّی کے ساتھ کھاؤ جو دانوں کے ساتھ نکلتی ہے کیونکہ وہ معدہ کو پکا دیتی ہے۔

۵۶۔ امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

اَلْبَخِيْلُ الَّذِیْ مَنْ ذُکِرْتُ عِنْدَہٗ فَلَمْ يُصَلِّ عَلَیَّ۔

بخیل وہ ہے جس کے سامنے میرا ذکر ہو پھر وہ مجھ پر درود نہ پڑھے۔

لاکھوں درود سلام اللہ کے رسولِ پاک اور آپؐ کی آل و اصحاب کبار رضوان اللہ علیہم اجمعین پر۔

محمد شریف نقشبندی
۵/۶/۷۶

حضرت امام جعفر صادقؓ

شمع ولایت، رہبر ہدایت جگر گوشۂ رسولؐ سیدنا امام محمد جعفر صادق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:-

۱۔ ہمارا دین سراسر ادب ہے جو اسے ملحوظ رکھے گا فلاح پائیگا۔ جس نے ادب چھوڑا بے نصیب رہا۔

۲۔ بوڑھے کی رائے جوان کے زور سے بہتر ہے۔

۳۔ عورت سراپا شر اور خرابی ہے اور اس سے بڑھ کر خرابی یہ ہے کہ اس کے بغیر چارہ بھی نہیں۔

۴۔ دیدہ دانستہ ظلم و زیادتی یا غلطی قابل معافی نہیں ہے۔

۵۔ فاسق کی برائی بیان کرنا غیبت نہیں ہے۔

۶۔ علم بے عمل آزار ہے اور عمل بغیر اخلاص بیکار ہے۔

۷۔ خندہ روئی سے پیش آنا سب سے پہلی نیکی ہے۔

۸۔ بخشش کا کمال یہ ہے کہ انتظار سے پہلے دی جائے۔

۹۔ گناہ وہی کرتا ہے جسے گناہ کے عذاب کی پرواہ نہیں۔

۱۰۔ خدا کی عبادت اپنی جان پر جبر کیے بغیر نہیں ہوسکتی۔

۱۱۔ مصائب کا مقابلہ صبر سے کرو اور نعمت کی حفاظت شکر سے۔

۱۲۔ میزانِ عمل کو خیرات اور احسان سے بھاری کرو۔

۱۳۔ ادب بہترین کمالات اور سخاوت بہترین عبادت ہے۔

۱۴۔ اگر تُو کسی پر احسان کرے تو بھول جا۔ جو تجھ پر احسان کرے اُسے یاد رکھ

۱۵۔ چار چیزوں میں شریف انسان عار نہیں سمجھتا:۔

۱۔ باپ کی تعظیم کرنے کے لیے اپنی جگہ سے اُٹھنے میں۔

۲۔ مہمان کی خدمت کرنے میں۔

۳۔ اُستاد کی خدمت و عزّت کرنے میں۔

۴۔ کسبِ حلال اور حصُولِ دین کی مشقّت اُٹھانے میں۔

۱۶۔ وُہ گناہ جس کے پہلے خوف ہو اور آخر میں توبہ۔ وہ بندے کو اللہ کے نزدیک کر دیتا ہے اور اللہ اُسے معاف کرتا ہے۔ لیکن جس گناہ کے پہلے اور آخر میں بیوقوفی و خود بینی ہو۔ وُہ خدا سے دُور کر دیتا ہے۔

۱۷۔ عبادت پر ناز کرنے والا گناہ گار ہے اور گناہ پر عار کرنے اور نادم ہونے والا قابلِ عفو فرمانبردار ہے۔

۱۸۔ عبادت بغیر توبہ کے صحیح نہیں۔ کیونکہ خُدا نے توبہ کو عبادت پر مقدّم کیا ہے۔

۱۹۔ پانچ شخصوں سے پرہیز رکھو:۔

۱۔ جھوٹ بولنے والے سے

۲۔ احمق سے

۳۔ بخیل سے

۴۔ بُزدل سے

۵۔ حریص سے

حضرت اَویس قرَنی

عاشقِ رسولؐ اور زاہدِ مقبول حضرت اویس قرنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :۔

۱۔ گناہ خواہ کتنا ہی کم کیوں نہ ہو اُسے چھوٹا نہ سمجھو۔ جس نے گناہ کو چھوٹا جانا اُس نے خدا کو چھوٹا جانا۔

۲۔ موت کو یاد رکھو بہت جلد آنے والی ہے۔ اور اُمید کو کوتہ کرو کہ جینا بہت کم ہے۔

۳۔ جو شخص تین چیزوں کو دوست رکھتا ہے شیطان اور دوزخ اُس کی گردن پر سوار ہوتا ہے۔

۱۔ لذیذ کھانا کھاتا کہ خوب پیٹ بھرے

۲۔ لباسِ فاخرہ زیبِ تن کرنا۔

۳۔ دولت مند غافلوں کی مجلس میں بیٹھنا۔

۴۔ سلامتی تنہائی میں ہے کہ اللہ کا ذکر اس کا ہم نشیں ہو۔

حضرت حَسَن بَصری

شریعت کے علمبردار۔ طریقت کے پیشوا۔ رہبرِ اصفیہ، حضرت حسن بصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :۔

۱۔ دینی بھائی ہم کو بیوی بچّوں سے بھی زیادہ عزیز ہیں ۔ کیونکہ

یہ دین کے یار اور ساتھی ہیں لیکن ہوی بچے دنیا کے یار ہیں۔ جن میں سے بعض دین کے دشمن ہو جاتے ہیں۔

۲۔ جو شخص خدا کی اطاعت کرتا ہے اُسے دوست رکھو۔ کیونکہ صالح شخص کو دوست رکھنا حق تعالیٰ کو دوست رکھنا ہے۔

۳۔ آدمی بے چارہ ایسے مکان اور سرائے پر راضی ہوا ہے جس کے حلال کا حساب دینا ہو گا اور جس کے حرام کا عذاب سہنا ہو گا۔

۴۔ جس نے دُنیا کو پہچان لیا اُس نے دنیا کو دشمن سمجھا۔

۵۔ میرے نزدیک عاقل وہ ہے جو دنیا صرف اور خراب کر کے آخرت کا سامان درست کرے۔

۶۔ وہ بیوقوف ہے جو دُنیا بنانے کے لیے عاقبت کا ٹھکانہ خراب کرے۔

۷۔ انسان پر تعجب ہے کہ اپنی خواہشات پر بے دریغ خرچ کرتا ہے لیکن اللہ کی رضا کے لیے ایک درم بھی خرچ کرنا اُسے بُرا معلوم ہوتا ہے حالانکہ اُسی میں اُس کا بھلا ہے آخری روز اُسے معلوم ہو گا کہ جو نفس کی خواہشات پر خرچ کیا وہ جہنم کا ایندھن بنا اور جو اللہ کی راہ پر خرچ کیا وہ نجات کا موجب ہوا۔

۸۔ اگر تو چاہتا ہے کہ دیکھے کہ تیرے بعد تیری دُنیا کیسی ہو گی تو تُو دیکھ لے گا کہ دوسرے مرنے والوں کے بعد اُن کی دُنیا کیا بنی۔

۹۔ مَیں نے کسی شخص کو نہیں دیکھا کہ اُس نے دنیا طلب کی ہو اور اُسے عاقبت بھی مل گئی ہو لیکن جس نے عاقبت طلب کی اللہ نے اُسے دنیا بھی عطا کر دی۔

۱۰۔ تم اگر دیکھو کہ زاہد یا عالم دنیادار امیروں سے اپنی تعریف سُن کر خوش ہوتا ہے تو جان لو کہ بڑا ہی ریاکار ہے۔

۱۱۔ آخر زمانہ میں ایسے لوگ ہوں گے جو دنیا کمانے کے لیے علم پڑھیں گے۔ اس میں اللہ کی یہ حکمت ہو گی کہ علم معدوم نہ ہو اور وہ بے عمل عالم قیامت کے روز اپنے علم کو اپنے لیے وبال پائیں گے۔

۱۲۔ جس کا دل دنیا کی محبت سے لبریز ہُوا اُس کا دل مردہ ہے۔

۱۳۔ تنگ دست کو حقیر نہ جانو کیونکہ جب قیامت کے دن تنگ دست اللہ تعالیٰ کے حضور میں پیش ہو گا۔

۱۴۔ خوفِ خدا ہر دم دل میں جاگزیں ہونا چاہیئے۔

۱۵۔ غیبت کا کفارہ استغفار کرنا اور جس کی غیبت کی ہو اس سے معافی چاہنا ہے۔

۱۶۔ جو خود کو عالم جانے وہ جاہل ہے۔

۱۷۔ جو اپنے کو دوسروں پر فضیلت دے وہ متکبر ہے۔

۱۸۔ راگ (گانا بجانا) ہرگز نہ سنو کہ آخر میں اس کا فساد ہے۔

۱۹۔ مومن کا کام آہستگی میں عبادت اور تنہائی میں دُعا ہے۔

حضرت امام ابو حنیفہؒ

توحید و سنّت کے سلطان ۔ دین حنیف کے برہان ۔ راہ ہدیٰ کے صوفی امام محمد نعمان بن ثابت کوفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ جس شخص کو علم نے بھی معاصی (گناہ) اور فواحش سے باز رکھا اُس سے بڑھ زیاں کار کون ہے۔

۲۔ اگر کوئی شخص شریعت میں غلطی یا بدعت کا مرتکب ہو تو علانیہ اس کی غلطی کا اظہار کرو اور اس کی کچھ پرواہ نہ کرو کہ وہ شخص جاہ و عزت رکھتا ہے کیونکہ اظہار حق تم پر فرض ہے۔ اللہ و رسولؐ کے اُوپر کسی کی عزّت نہیں، ایسا نہ ہو کہ تمہارے چُپ رہنے سے عام لوگ اس کی غلطی یا بدعت کو صحیح سمجھ لیں۔

۳۔ جب تک کوئی شخص تمہیں سامنے سے آواز نہ دے تو اس کو جواب نہ دو کیونکہ پیچھے سے پکارنا جانوروں کے لیے مخصوص ہے۔

حضرت سفیان ثوریؒ

مقتدائے شریعت حضرت سفیان ثوری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ سال بھر میں اگر ایک بوند بھی تیری آنکھ سے خدا کے لیے نکلے وہی کافی ہے۔

۲۔ عالم جب تک علم سے دنیا حاصل نہ کرے طبیب ہے اور جب اُس نے علم سے دنیا کمانی شروع کر دی تو خود بیمار ہُوا اُس سے کسی کا علاج ممکن نہیں۔

۳۔ جو حرام مال سے صدقہ دے یا کسی نیک کام پر خرچ کرے وہ ایسا ہے جیسا کہ گدھے کے پیشاب سے پلید کپڑے کو پاک چاہتا ہے۔

۴۔ پہلی عبادت تنہائی ہے پھر طلب علم۔ پھر اس پر عمل اور پھر اس کی اشاعت۔

۵۔ جس کی نماز میں عجز و انکسار نہیں اس کی نماز ہی نہیں۔

۶۔ بازاری لوگوں کی ظاہری باتوں اور لباس پر اعتماد نہ کرو کیوں اُن کے اندر بھیڑیے چھپے ہیں۔

۷۔ جو خود کو دوسروں سے افضل سمجھے وہ متکبر ہے۔

حضرت احمد مسروق طوسی

قطبِ وقت، وحید عصر حضرت احمد مسروق طوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ مومن کی عزت و تکریم کرنا خدا تعالیٰ کی رضامندی میں داخل ہے۔

۲- جس کو خدا تعالیٰ کی عبادت میں اُنس نہ ہوگا اس کو ہر جگہ وحشت رہے گی۔

۳- جو شخص اللہ تعالیٰ سے دل لگالے گا اللہ تعالیٰ اُس کے تمام اعضاء کو گناہ سے محفوظ رکھے گا۔

۴- جو شخص پرہیز گاری کا پابند ہوگا۔ دنیا سے رخصت ہونا اس پر آسان ہوگا۔

حضرت ابو علی جرجانی

خراسان کے ایک عظیم الشان بزرگ حضرت ابو علی جرجانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:۔

۱- سعادت کی نشانی یہ ہے کہ بندے پر عبادت کرنا آسان اور سہل ہو جائے۔ جملہ کاروبار میں لوگوں پر شفقت کرے اور نیکو کاروں کو دوست رکھے۔ مسلمانوں سے خوش اخلاقی سے پیش آئے اور اللہ کی راہ میں خوشی سے خرچ کرے، لوگوں کی حاجت برداری میں دریغ نہ کرے اور اُن کے کام آئے۔

۲- بُخل سے بچو۔ اس کے تین حرف ہیں:۔

اوّل ب کہ بلا و مصیبت سے مشتق ہے۔

دوم خ کہ خسران یعنی گھاٹے و نقصان دین و دُنیا سے مشتق ہے۔

سوم ل کہ لوم یعنی ملامت و ذلت کی علامت ہے۔

یہ تین چیزیں بخیل کے لیے لازم ہیں۔

۳۔ جو بندہ مالک کے دروازے پر پڑا رہے ضروری ہے کہ مالک اس کے لیے دروازہ کھولے۔

حضرت امام شافعی

علم و عرفان کے امام۔ حقیقت حق کے برہان۔ عاملِ سُنّتِ نبویؐ حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :۔

۱۔ جس عالم یا پیشوا کو دیکھو کہ وہ تاویلات کی طرف کھینچ تان بہت کرتا ہے اور اس کا مدار زیادہ تر تاویلات پر ہے سمجھ لو کہ وہ حق سے دُور اور گمراہی میں مبتلا ہے۔

۲۔ ایمان دار تاجر عابد شب بیدار سے افضل ہے کیونکہ تجارت میں امانت داری بہت مشکل کام ہے۔

۳۔ اگر اللہ کے دوستوں کی گفتگو اور تہجّد کی نماز کا لطف نہ ہوتا تو میں ایک ساعت بھی رہنا گوارا نہ کرتا۔

۴۔ کمینہ کی علامت یہ ہے کہ جب صاحبِ منزلت ہوتا ہے تو اپنے خویش و اقارب سے بدسلوکی اور تکبّر سے پیش آتا ہے اور ملنے والوں سے بیگانہ بن جاتا ہے۔

۵۔ مَیں ایسے شخص کا غلام ہوا جس نے ایک حرف بھی مجھے ادب و علم سے سکھایا۔

حضرت مالک بن دینار

اکابر اولیاء و مقبول اصفیاء حضرت مالک بن دینار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں

۱۔ جو شخص لوگوں کے ساتھ باتیں کرنا اور مشغول ہونا بہ نسبت اللہ کی یاد اور عبادت کے زیادہ پسند کرتا ہے اس کا علم تھوڑا، دل اندھا اور عمر رائیگاں ہے۔

۲۔ دنیاداروں کی دوستی مثل فالودہ کے ہے جو خوش رنگ مگر بدمزہ ہوتا ہے۔

۳۔ جو شخص خواہشاتِ نفس کی طلب میں مشغول رہتا ہے، شیطان اُس کی گمراہی سے بے فکر ہو جاتا ہے

حضرت محمد واسع

زہد و ریاضت کے منبع حضرت محمد واسع رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ زبان کو نگاہ رکھنا درم و دینار کے نگاہ رکھنے سے زیادہ مشکل ہے۔

۲۔ میں نے کوئی ایسی چیز نہیں جس میں خدا تعالیٰ کو نہ دیکھا ہو۔

۴۔ ایسا شخص کس طرح ہو گا؟ جس کی عُمر گھٹ رہی ہو اور گناہ بڑھ رہے ہوں۔

حضرت بشر حافی

اپنے وقت کے عظیم الشان بزرگ حضرت بشر حافی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ اگر عزتِ دُنیا چاہے تو تین چیزوں سے دُور رہ۔

۱۔ مخلوق سے کو کوئی حاجت طلب نہ کر۔

۲۔ کسی کو بُرا نہ کہہ۔

۳۔ کسی کا مہمان نہ بن۔

۲۔ خلوت میں گناہ سے باز رہنا مقبولوں کا کام ہے۔

۳۔ اگر تو خُدا کی عبادت نہیں کر سکتا تو اُس کی نافرمانی بھی نہ کر اور گناہ سے باز رہ۔

۴۔ وہ شخص آخرت کی حلاوت نہ پائے گا جو اس بات کا طالب ہو کہ لوگ مجھے بڑا عالم یا زاہد یا سخی جانیں یا بڑا غازی یا قاری یا حافظ یا حاجی سمجھیں۔

۵۔ سب سے مشکل تین کام ہیں:۔

اوّل تنگدستی میں سخاوت۔

دوم خلوت میں پرہیزگاری۔

سوم جابر ظالم کے سامنے حق بات کہنا۔

۶۔ اگر بندہ ساری عمر شکر کے سجدہ میں پڑا رہے تو بھی اس کا شکر نہ ادا ہو۔

حضرت فضیل ابن عیاض

دینِ حق کے علمبردار۔ مقبول بارگاہ الٰہی۔ اکابر اولیاء۔ پیشوائے اصفیاء حضرت فضیل ابن عیاض رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ اصل توکّل یہ ہے کہ آدمی اللہ کے سوا کسی سے امّید نہ رکھے۔

۲۔ جو اللہ سے ڈرتا ہے وہ کسی سے نہیں ڈرتا اور تمام چیزیں اُس سے ڈرتی ہیں اور جو خدا سے نہیں ڈرتا وہ ہر چیز سے ڈرتا ہے۔

۳۔ بہت سے عالم ایسے ہیں جو بادشاہ کے پاس دین لے کر جاتے ہیں لیکن جب واپس آتے ہیں تو دین وہیں چھوڑ آتے ہیں۔

۴۔ جس نے بخیل سے سوال کیا۔ اس نے اپنے آپ کو ذلیل و خوار کیا۔ جس نے ناشکرے پر احسان کیا۔ اس نے نیکی ضائع کی۔

۵۔ جس کا غصّہ زیادہ ہے اس کے دوست تھوڑے ہیں۔

۶۔ سچی دوستی یہ ہے کہ مفلسی میں دوست کی زیادہ عزّت کی جائے۔

۷۔ حلال کماؤ اور حلال صدقہ کرو۔ کیونکہ حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نے فرمایا ہے کہ جو شخص اس بات کی پرواہ نہیں کرتا۔ کہ کیا کھاتا ہے اللہ پرواہ نہ کرے گا کہ اُسے کس راہ سے دوزخ میں ڈالے۔

۸۔ جو ریاست دنیا کا طالب ہوا۔ خوار ہوا۔

۹۔ جیسے یہ عجیب بات ہے کہ کوئی شخص بہشت میں روئے۔ اس سے زیادہ عجیب یہ ہے کہ کوئی دنیا میں ہنسے۔

۱۰۔ اگر علم اللہ کی رضا کے لیے پڑھا جائے تو اس سے بڑھ کر اور کوئی نیکی نہیں۔ مگر اکثر لوگ رضائے حق کے لیے علم نہیں پڑھتے۔ بلکہ دُنیا کے شکار کے لیے جال بناتے ہیں۔

۱۱۔ مومن انگور کی بیل لگاتا ہے (یعنی صالح عمل کرتا ہے) مگر پھر بھی ڈرتا ہے کہ کہیں اس پر کانٹے نہ لگیں۔ لیکن منافق کانٹے بوتا ہے اور خواہش رکھتا ہے کہ اس پر چھوہارے اور میوے لگیں۔"

۱۲۔ بخدا میرے نزدیک جماعت نماز کا چھوٹ جانا صالح فرزند کے مرجانے سے زیادہ تکلیف دہ ہے۔

۱۳۔ جو شخص اعمال نیک کو چھپانے میں جادوگر سے زیادہ ہوشیار نہ ہو وہ ریا کار ہے۔

۱۴۔ جس نے بخیل سے سوال کیا اس نے اپنے آپ کو ذلیل کیا۔

۱۵۔ زیادہ کھانا زیادہ سونا دل کو فاسد کرتا ہے۔

۱۶۔ جو ریاستِ دنیا کا طالب ہوا خوار ہوا۔

۱۷۔ اگر ساری دنیا مجھ پر حلال کر دیں تو میں اُس سے اسی قدر شرم کروں جس قدر کہ تم مردار سے کرتے ہو۔

۱۸۔ گوشۂ خلوت میں عافیت ہے اور روزی حلال میں نجات ہے۔

۱۹۔ جسے خدا دوست رکھتا ہے۔ اسے مصائب رنج و غم۔ فقر و فاقہ اکثر دیتا ہے۔ اُس پر اگر وہ صبر کرے تو اُسے اپنے مقبولوں میں لکھتا ہے اور قیامت کے دن اُسے جنّت عطا کرے گا اور اس پر رحم و کرم کی بارش کرے گا اور جنھیں دُشمن رکھتا ہو ان پر اکثر دنیا فراخ کرتا ہے۔

۲۰۔ اپنی زبان کو غیبت اور جھوٹ سے بچاؤ۔ لوگوں کے ساتھ فضولیات میں وقت برباد نہ کرو۔

۲۱۔ میں چاہتا ہوں کہ بیمار ہو جاؤں کہ عذر کے سبب مسجد جماعت کے لیے نہ جا سکوں اور لوگوں سے نہ ملوں۔

حضرت ابراہیم بن ادھم

بلخ کے بادشاہ حضرت ابراہیم بن ادہم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :۔

۱۔ نماز۔ روزہ۔ حج اور جہاد سے وہ درجہ نہیں ملتا جو حلال کی روزی کھانے سے حاصل ہوتا ہے۔

۲۔ اگر تُو چاہتا ہے کہ تیری ہر دُعا قبول ہو تو لقمہ حلال کے

سوا پیٹ میں کچھ نہ ڈال۔

۲۔ ہر مرتبہ روزی حلال کھانے سے ہی ہوتا ہے۔

۴۔ اگر تُو ان چھ باتوں پر عمل کرے گا تو ہر بلا (نقصان) سے محفوظ رہے گا۔

اوّل یہ کہ جب تو گناہ کرنا چاہے تو خدا کا رزق کھا کر نہ کرے کیونکہ یہ مناسب نہیں کہ تو جس کا رزق کھائے اسی کا گناہ کرے۔

دوسرے یہ کہ جب تو گناہ کرنا چاہے تو اس کی زمین پر نہ کرے۔ کسی اور جگہ کرے۔ یہ بہت بُری بات ہے کہ اسی کا رزق کھا کر اُسی کی زمین پر گناہ کیا جائے۔

تیسرے یہ کہ جب تو گناہ کرے تو ایسی جگہ کرے جہاں سے وہ تجھے نہ دیکھے۔ بڑے شرم کی بات ہے کہ اُسی کا رزق کھا کر اُسی کی زمین پر اُسی کے سامنے گناہ کیا جائے۔

چوتھے یہ کہ جب ملک الموت تیری روح قبض کرنے لگیں تو تُو اُن سے کہے کہ تھوڑی دیر ٹھہرو کوئی نیک عمل کر لوں۔ چونکہ وہ ایک ساعت مہلت نہیں دیتے اس لیے یہ وقت غنیمت جان اور نیک عمل کر۔

پانچویں یہ کہ جب قبر میں منکر نکیر آئیں تو ان کو سوال د جواب سے باز رکھ ورنہ ان کے سوالوں کا صحیح جواب تیار رکھ۔

چھٹے یہ کہ جب قیامت کے روز تجھے دوزخ کی طرف

لے کر چلیں۔ تو نہ جا۔ ورنہ وہ کام نہ کر جس کے باعث فرشتے تجھے دوزخ کی طرف کھینچیں بلکہ وہ عمل کر کہ تجھے بہشت عطا ہو۔

حضرت احمد حاتم

خراسان کے عظیم الشان بزرگ حضرت احمد حاتم آصم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :۔

۱۔ چار چیزوں کو چار چیزوں سے بچاؤ :۔

اوّل اعمالِ صالح کو ریاء اور فخر سے۔

دوم وعظ کو طمع سے۔

سوم مروّت کو احسان جتانے سے۔

چہارم زر و مال کو تنگی و اسراف سے۔

۲۔ قیامت کے دن سب سے بدبخت وہ عالم ہوں گے جن کے علم پر لوگ تو عمل کریں لیکن وہ خود بے عمل رہیں۔

۳۔ یہ انصاف نہیں کہ تم اللہ کی نافرمانی کرنے پر لوگوں کو تو بُرا بھلا کہو لیکن اپنے آپ کو کچھ نہ کہو۔

۴۔ جو شخص ایک منزل (جو وہ روز پڑھ سکے) قرآن اور کچھ اقوال و احوال صلحائے روز نہ پڑھے اس کا دین صحیح نہیں رہ سکتا۔

۵۔ جو شخص قبرستان سے گزرے مگر عبرت حاصل نہ کرے اور اہلِ قبور کے لیے دُعائے مغفرت نہ کرے اس نے اہلِ قبور اور اپنے ساتھ خیانت کی۔

٦۔ نیک بیوی دین کا ستون، طاعتِ الٰہی کی مددگار اور گھر کی روشنی ہوتی ہے۔ لیکن بُری عورت مرد کے لیے دین و دُنیا کا وبال اور خدا سے غافل کرنے والی ہوتی ہے۔

٧۔ جلدی کرنا شیطان کا کام ہے اور جلدی میں اکثر کام خراب ہوتے ہیں لیکن پانچ باتوں میں جلدی واجب ہے۔

اوّل مہمان کے آگے کھانا رکھنے میں

دوم میّت کی تجہیز و تکفین کرنے میں

سوم جوان لڑکی کے نکاح کرنے میں

چہارم قرض ادا کرنے میں

پنجم توبہ و استغفار کرنے میں

حضرت ذوالنون مصری

حضرت ذوالنون مصری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا:-

١۔ جس کا ظاہر اس کے باطن پر دلالت نہ کرے اس کے پاس مت بیٹھو۔

٢۔ جو معدہ لذیذ کھانے سے پُر ہو اس پر انوارِ ربانی نہیں پڑھ سکتے۔

۳ - دل کی توبہ حرام چھوڑنے میں ہے

۴ - آنکھ کی توبہ حرام چیزیں نہ دیکھنے میں ہے

۵ - کان کی توبہ بیہودہ کلام نہ سننے میں ہے

۶ - جو صدیق ہے وہ اپنی تعریف آپ نہیں کرتا اور مدعی نہیں بنتا جیسا کہ جناب صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا لَستُ بِخَیرِکُم میں تم سے بہتر نہیں ہوں۔ حالانکہ ساری اُمت سے بہتر تھے۔

۷ - جس شخص کو حقتعالیٰ کی حضوری حاصل ہے وہ دعویٰ کا محتاج نہیں اور اگر وہ حضوری سے محجوب و محروم ہے تو یہ دعویٰ ہی اس کی محجوبی و محرومی کا نشان ہے۔

۸ - پیٹ کی توبہ حرام مال نہ کھانے میں ہے۔

۹ - شرمگاہ کی توبہ حرامکاری سے بچنے میں ہے۔

۱۰ - ہاتھ پاؤں کی توبہ حرام جگہ نہ جانے میں ہے۔

۱۱ - خُدا کی دوستی نفس کی خواہشات کے ترک کرنے میں ہے۔

۱۲ - خُدا کی دُشمنی نفس کی خواہشات کے پورا کرنے میں ہے۔

۱۳ - اخلاص یہ ہے کہ تجھے تعریف اور ہجو کی پرواہ نہ ہو۔

۱۴ - جو چیز بھی تجھے خدا سے غافل کرے وہی دُنیا ہے۔

۱۵ - جو خُدا سے ڈرتا ہے خُدا کی دوستی اُس کے دل میں پیدا ہو جاتی ہے۔ دُنیا اس سے ڈرتی ہے وُہ دُنیا سے نہیں ڈرتا۔

۱۶ - جب تک لوگ اللہ سے ڈرتے رہیں گے۔ کام کے رہیں

گے۔ جب اس کا خوف دل سے دُور ہو جائے گا۔ گمراہ ہو جائیں گے۔

حضرت بایزید بسطامی

سلطان العارفین برہان العابدین قطبِ وقت ولیٔ مادرزاد حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :-

۱۔ جو شخص قرآن و حدیث سے بے بہرہ ہے اس کی پیروی مت کرو ورنہ گمراہ ہو جاؤ گے۔

۲۔ آگ بیشک ان لوگوں کے لیے عذاب ہے جو خدا کو نہیں پہچانتے لیکن خداشناس لوگ آگ کے واسطے عذاب ہوں گے۔

۳۔ جس نے اللہ کے خوف سے خواہشاتِ نفس کو ترک کیا وہ واصل حق ہُوا۔

۴۔ اللہ تعالیٰ جسے دوست رکھتا ہے انھیں تین خصلتیں عطا فرماتا ہے :-

اوّل سخاوت مثل دریا کے

دوم شفقت مثل کے

سوم تواضع مثل زمین کے

۵۔ نماز نہ چھوڑو ورنہ کافر ہو جاؤ گے مگر اس پر بھروسہ کبھی نہ کرو کیونکہ مشرک ٹھہرو گے۔

۶۔ نیکوں کی صحبت کارِ نیک سے بہتر ہے اور بدوں کی صحبت کارِ بد سے بدتر ہے۔

۷۔ اللہ کے زیادہ قریب وہ ہے جو لوگوں کے کام آتا ہے اور خوش خلق ہے۔

۸۔ ساری کوششیں اور ریاضتیں کر کے بھی نظر اُس کے فضل پر رکھنی چاہیئے نہ کہ اعمال پر۔ کیونکہ اعمال کے اخلاص اور قبولیّت کا کچھ پتہ نہیں۔

۹۔ وہ شخص حق تعالیٰ سے دُور ہے۔ جو فخر و غرور سے اپنا کام اشارہ و کنایہ سے چلاتا ہے اور وہ شخص خدا کے نزدیک ہے جو اس کی مخلوق کے کام آتا اور اس کی تکالیف خود برداشت کرتا ہے۔

۱۰۔ متکبّر کو خدا تک راہ نہیں ملتی۔

۱۱۔ اگر ساری عمر میں مجھ سے ایک کلمۂ خیر بھی حق کے لیئے نکل جائے تو پھر کوئی خوف نہیں۔

۱۲۔ اگر اللہ تعالیٰ کا قرب چاہتے ہو تو اندھے، بہرے اور گونگے بن جاؤ یعنی حرام پر نظر نہ کرو، غیبت اور بُری بات نہ سُنو، بُرا کلمہ اور غیبت مُنہ سے نہ نکالو۔

۱۳۔ یاد رکھو تمھارا گناہ تمھیں اتنا نقصان نہ پہنچائے گا جتنا کہ تمھارا کسی مسلمان کو ذلیل کرنا۔

۱۴۔ خدا سے غفلت عذابِ دوزخ کا باعث ہو گی۔

۱۵۔ مَیں اپنے اعضاء کو عبادت میں مشغول رکھتا تھا۔ جب ایک عضو کو سُست پاتا تو دوسرے سے کام لیتا تھا۔ یہاں تک کہ مَیں بایزیدؒ ہو گیا۔

۱۶۔ آسائش کا دروازہ اپنے اُوپر بند کرنا اور محنت کے زانووں کے نیچے سر رکھنا تصوّف ہے۔

حضرت شفیق بلخی

سلطان العارفین برہان الواصلین بلخ کے عظیم الشان بزرگ حضرت شفیق بلخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :۔

۱۔ خدا کی خوشنودی صرف چار چیزوں میں ہے۔

اوّل رازق صرف خُدا کو جاننا۔

دوم عمل و عبادت صرف اُسی کی رضا کے لیے کرنا۔

سوم ہر عمل میں شیطان سے بچنا۔

چہارم موت کو نہ بھولنا اور اُس کی تیاری میں لگا رہنا۔

۲۔ اگر وعظ چاہتا ہے تو موت کو یاد رکھ۔ اسے نہ بھول، اگر یار چاہتا ہے تو خدا سے دوستی لگا۔ اگر مونس و غمخوار چاہتا ہے تو قرآن کریم سے اُنس رکھ۔ اگر رفیق چاہتا ہے تو کراماً کاتبین ہر دم تیرے ساتھ ہیں اور اگر یہ تجھے پسند نہیں تو دوزخ تیرے لیے کافی ہے۔

۳۔ عقل مند وہی ہے جو اللہ تعالیٰ کے روبرو پیش ہونے سے پہلے اس کی خوشنودی حاصل کر لیتا ہے اور حرص دنیا سے دست کش ہو جاتا ہے۔

۴۔ لوگ چار باتوں میں اللہ کی موافقت کرتے ہیں مگر عمل میں

مخالفت کرتے ہیں۔

اوّل کہتے ہیں کہ ہمارا رازق اللہ ہے لیکن دل اس پر نہیں رکھتے۔

دوم کہتے ہیں کہ ہم اس کے بندے ہیں لیکن اس کی اطاعت نہیں کرتے۔

سوم کہتے ہیں کہ عاقبت اس دنیا سے بہتر اور ہمیشہ رہنے کی جگہ ہے لیکن مال صرف دنیا پر خرچ کرتے ہیں آخرت کے لیے نہیں دیتے۔

چہارم کہتے ہیں کہ مرنا لازمی ہے لیکن عمل ایسے کرتے ہیں کہ گویا کبھی مرنا ہی نہیں۔

۵۔ قبر اُس شخص کے لیے جو اُسے یاد رکھے جنّت کا ایک ٹکڑا ہے لیکن جو اس سے غافل رہے اس کے لیے جہنم کا ایک گڑھا ہے۔

٦۔ حقیقی زاہد اپنے زہد کو عمل و عبادت اور اخلاص حق سے مضبوط کرتا ہے لیکن مصنوعی زاہد اسے بغیر عمل کے ظاہری لباس اور چرب بیانی سے مزین کرتا ہے۔

۷۔ اے ہارون تو ایک چشمہ کی مانند ہے اور تیرے عمّال (حاکم) تیری نہریں ہیں۔ اگر چشمہ صحیح ہوگا تو نہریں بھی پاک ہوں گی پس عمّال کا درست اور نیک ہونا تیرے صحیح ہونے پر موقوف ہے۔

۸۔ کسی سے بدلہ لینے میں جلدی نہ کر لیکن نیکی کرنے میں توقف، مت کر۔

۹۔ جب تو سوئے تو موت کو زیرِ بالیں رکھ ممکن ہے کہ صبح کو اُٹھنا نصیب نہ ہو۔

۱۰۔ موت کے لیے تیار رہنا چاہیئے کیونکہ جب آتی ہے تو پھر واپس نہیں جاتی اور وہاں پہنچاتی ہے جہاں سے پھر کسی طرح آنا ممکن نہیں۔

حضرت سری سقطی

سلطان الاصفیاء حضرت سری سقطی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :-

۱۔ اے جوانو! پیری (بڑھاپے) سے پہلے آخرت کے لیے کچھ کام کر لو۔ کیونکہ ضعیف ہو کر پھر کچھ نہ کر سکو گے۔

۲۔ سب سے زیادہ قوت یہ ہے کہ تُو اپنے نفس پر غالب رہے۔ اُس کی کوئی بُری خواہش تجھ پر غلبہ نہ پا سکے۔

۳۔ حسنِ خُلق خَلق کو نہ ستانے میں ہے اور اس کا رنج اُٹھانا جوانمردی ہے۔

۴۔ بندہ اُس وقت تک کامل نہیں ہوتا جب تک کہ دین کو اپنی خواہشات پر ترجیح نہ دے۔

۵۔ مومن سے محض شک و شبہ کی بنا پر علیحدہ نہیں ہونا چاہیئے

حتیٰ کہ تُو ظاہر طور پر اس کا گناہ نہ دیکھ لے۔

٦۔ جو خدا کی نعمت کا شکر گزار نہیں ہوتا اس سے وہ نعمت چھینی جاتی ہے۔

٧۔ جو حقتعالیٰ کا مطیع ہوتا ہے سب چیز اس کی مطیع ہو جاتی ہے۔

حضرت ابوالحسن خرقانی

سلطان العارفین، سید العابدین حضرت ابوالحسن خرقانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :۔

١۔ میں نے تین چیزوں کی انتہا اور غایت کو نہ پایا۔

اوّل رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے درجاتِ عالیہ کی انتہا۔

دوم حق تعالیٰ جلّ جلالہ، وعمّ نوالہ، کی معرفت کی غایت کو۔

سوم مکر و فریبِ نفس کی انتہا کو۔

٢۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا وارث وہ ہے جو حضور کی اقتدا اور متابعت کرے نہ کہ وہ جو کاغذ سیاہ کرے۔

٣۔ نماز، روزہ تو سب کرتے ہیں لیکن مرد وہ ہے جو ساٹھ سال گزارے اور بائیں جانب کا فرشتہ ایک حرف بھی ایسا نہ لکھ سکے جس کے سبب اُسے حق تعالیٰ کے سامنے شرمندہ ہونا پڑے۔

۴ - ایسے آدمی کے پاس مت بیٹھو کہ تم اللہ کہو اور وہ کچھ اور کہے۔

۵ - ایک لمحہ کے لیے اللہ کا ہو رہنا زمین و آسمان کے اعمال سے افضل ہے۔

۶ - ٹاٹ پہننے والے بہت ہیں لیکن وہاں ٹاٹ کو نہیں اخلاص اور راستی کو دیکھتے ہیں۔

۷ - نماز، روزہ بیشک بزرگ ہیں لیکن دل سے کبر و حسد نکال ڈالنا اُن سے زیادہ بزرگ ہے۔

۸ - بہتر چیز وہ دل ہے جس میں بدی نہ ہو۔

۹ - جس کا دن رات کسی مسلمان کی دل آزاری کے بغیر گزرے وہ یہ سمجھے کہ اُس کا دن رات صحبتِ رسول (صلی اللہ علیہ و آلہٖ وسلم) میں گزرا۔

۱۰ - دُنیا میں کوئی چیز اس سے سخت تکلیف دہ نہیں کہ تیری کسی کے ساتھ خصومت ہو۔

۱۱ - اگر کوئی شخص کسی مسلمان کو آزار دے تو حق تعالیٰ اس کی عبادت قبول نہیں کرتے۔

۱۲ - اللہ کی دوستی اُس شخص کے دل میں نہیں ہو سکتی جس کے دل میں اللہ کی مخلوق کی محبت اور خیر خواہی نہ ہو۔

۱۳ - عالِم علم کی جستجو میں اور زاہد۔ زہد و ریاضت میں سرگرداں رہتا ہے لیکن ابوالحسن اس فکر میں ہوتا ہے کہ کسی مسلمان

کو راحت پہنچائے اور کس کا بارِ غم اُٹھائے۔

۱۴۔ مجھے یہ گوارا ہے کہ دنیا سے قرض دار ہو جاؤں اور قیامت کے روز قرضدار میرا دامن کھینچیں لیکن یہ ہرگز گوارا نہیں کہ کوئی سائل مجھ سے سوال کرے اور میں اُسے رد کر دوں۔

۱۵۔ جوان مرد ایک دریا ہے جس سے چار نہریں نکلتی ہیں۔

اوّل سخاوت

دوم اللہ کی مخلوق پر شفقت

سوم مخلوق سے بے نیازی

چہارم حق تعالیٰ جلّ سے نیازمندی

۱۶۔ مجھے الہام ہوا کہ جو شخص تیری مسجد میں آئے اور نماز پڑھے اس پر دوزخ حرام ہو گی اور وہ عابدوں کی صف میں اُٹھایا جائے گا۔

۱۷۔ جس نے مجھے دوست رکھا اللہ تعالیٰ اُسے دوست رکھے گا۔

۱۸۔ جو یہاں آتا ہے اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ یہ جان لے کہ قیامت کے روز میں اس وقت تک کھڑا رہوں گا جب تک کہ یہاں آنے والے کو نجات نہ دلا لوں گا۔ اگر کوئی ایسا یقین نہیں رکھتا تو اُسے کہہ دو کہ یہاں مت آئے اور مجھے مت ملے۔

حضرت جنید بغدادی

سید الطائفہ، سلطان الاصفیاء حضرت جنید بغدادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :۔

۱۔ ہماری کتاب خدا کا کلام قرآن پاک ہے جو ساری کتابوں کی سردار ہے۔ نہایت جامع اور افضل ہے۔ ہماری شریعت تمام شریعتوں سے مکمل اور صاف ہے۔

۲۔ ہمارا طریق تصوّف قرآن و سنّت سے مستحکم کیا گیا ہے۔ جس نے قرآن کو پڑھا نہیں اور حدیث کو سیکھا نہیں اس کی اقتدار جائز نہیں۔

۳۔ حقیقی تصوّف یہ ہے کہ قرآن کو دائیں ہاتھ میں اور سنّت بائیں ہاتھ میں دو شمعوں کی مانند پکڑے اور ان دونوں کی روشنی میں چلے تاکہ شبہے اور گمراہی کے گڑھے میں نہ گر پڑے اور بدعت کی تاریکی میں نہ پھنس جائے۔

۴۔ اگر کسی شخص کو ہوا میں چار زانو بیٹھا ہوا دیکھو بھی تو اس کی پیروی اس وقت تک نہ کرو جب تک کہ اللہ تعالیٰ کے امر و نہی میں اس کا عمل درست نہ پالو۔

حضرت شبلی

شہنشاہِ اولیاء سلطان الاصفیاء حضرت شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :۔

۱۔ جو شخص ایک رات غفلت سے سوتا ہے آخرت کی ہزار برس کی مسافت میں پیچھے رہ جاتا ہے۔

۲۔ اگر کوئی شخص کہے کہ مجھے قرب حاصل ہو گیا ہے تو سمجھئے کہ وہ حق تعالیٰ سے دُور ہے کیونکہ جسے قرب حاصل ہوتا ہے اس کا دعویٰ نہیں رہتا۔

حضرت ابو اسحٰق ابراہیم الخواص

سلطان الاصفیاء حضرت ابو اسحاق ابراہیم الخواص رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ دِل کا علاج پانچ چیز دِل سے ہوتا ہے۔

اوّل قرآن کریم تدبّر و تفکّر سے پڑھنا اور اس پر عمل کرنا۔

دوم رات کو قیام کرنا۔

سوم خالی پیٹ رہنا۔

چہارم سحری کے وقت دُعا اور زاری کرنا۔

پنجم صالحین سے مجلس کرنا

۲۔ قرب حق صبح کی زاری میں تلاش کرو۔ اگر وہاں سے حاصل نہ ہُوا تو اور کہیں نہ پاؤ گے۔

۳۔ جو شخص خوشنودی کے لیے کسی نیک مرد کی زیارت کرتا ہے۔ قیامت کے روز حق تعالیٰ اُسے اپنے جمال بے مثال سے

مشرف فرمائے گا۔

۴۔ چار قسم کے آدمیوں کے پاس خالی ہاتھ نہ جانا چاہیئے۔

اوّل اہل وعیال میں (خواہ اپنے ہوں یا بیگانے)

دوم بیمار کے پاس

سوم صوفی یا اُستاد کے پاس

چہارم بادشاہ کے پاس

حضرت ابو علی ثقفی

سلطان الاولیاء حضرت ابو علی محمد بن عبد الوہاب ثقفی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :۔

۱۔ جو شخص مشائخ یعنی نیک لوگوں کی مجلس میں اَدب ملحوظ نہیں رکھتا۔ وہ اُن کی صحبت کے برکات سے محروم رہتا ہے۔

۲۔ ایک زمانہ آنے والا ہے جبکہ مومن اس وقت تک آرام نہ پائے گا جب تک کہ وہ منافقوں کا ہم صحبت نہ بنے گا۔

۳۔ ریاء سے بچو کیونکہ اخلاص کے بغیر کوئی عمل قبول نہیں ہوتا۔

۴۔ تمہارا عمل بھی سنتِ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف نہ ہونا چاہیئے۔

۵۔ علم اگرچہ دل کی زندگی ہے اور گمراہی کی ظلمت کو دُور

کرنے والا نور ہے لیکن اگر اس پر عمل نہ کیا جائے تو ہلاکت
کا موجب بن جاتا ہے اور عمل بغیر اخلاص کے مکمل نہیں
ہوتا۔

حضرت یحییٰ معاذ الرازی

افضل العلماء اکمل الاصفیاء حضرت یحییٰ معاذ الرازی رحمۃ اللہ
تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :۔

۱۔ خُدا کا خوف اور اُس کا ذکر انسان کے سب گناہوں کو
محو کر دیتا ہے۔

۲۔ عقل مند تین شخص ہوتے ہیں۔
پہلا وہ جو دُنیا کو صرف اللہ کے لیے ترک کرے۔
دوسرا وہ جو اس کے رُوبرو پیش ہونے سے پہلے خُدا کو
راضی کرے۔
تیسرا وہ جو قبر میں جانے سے پیشتر سامانِ قبر مہیا کرے۔

۳۔ جو خُدا سے دوستی رکھتا ہے اسے نفس سے دُشمنی ضرور کرنی
پڑتی ہے۔

۴۔ حق تعالیٰ کی ایک دن کی وُہ عبادت جو محبّت کی بنا پر ہو
بغیر محبت کے ستر سال کی عبادت سے افضل ہے۔

۵۔ یہ کتنی عجیب بات ہے کہ انسان بیماری کے خوف سے
تو پرہیز کرے لیکن جان کو جلانے والے اور تکلیف دہ

عذاب کے خوف سے گناہ سے پرہیز نہ کرے۔ حالانکہ اُس کا ٹلنا مشکل ہے۔

۶۔ جو خدا سے شرم رکھتا ہے اور فرائض کو بجا لاتا ہے خدا اُس کو اُس کے گناہوں کے سبب عذاب دینے سے شرم رکھتا ہے۔

۷۔ اگر تو خدا پر ہر حال میں راضی ہو تو سمجھ لے کہ خدا بھی تجھ پر راضی ہے۔

۸۔ یہ بڑی بے وقوفی ہے کہ انسان آگ اور کانٹوں کے بیج بوئے اور اُمید رکھے کہ پھول کھلیں گے۔

۹۔ نیک عمل (نماز وغیرہ) کا فوت ہو جانا موت سے سخت جانو کیونکہ عمل کا فوت ہو جانا حق تعالیٰ سے دوری کا باعث ہوتا ہے۔

۱۰۔ تین باتیں تجھ سے مومن کا حصّہ ہیں :۔
اوّل یہ کہ اگر تو اُسے نفع نہ پہنچا سکے تو نقصان بھی نہ پہنچائے
دوم یہ کہ اگر تو اُسے خوش نہ کر سکے تو رنجیدہ بھی نہ کرے۔
سوم یہ کہ اگر تو اس کی تعریف نہ کر سکے تو ہجو بھی نہ کرے۔

۱۰۔ عبادت خدا کا خزانہ ہے اور دُعا اس کی کنجی یا مغز ہے۔

۱۱۔ توحید نور ہے اور شرک نار۔

۱۲۔ شرک سے بچو۔

۱۳۔ اے صاحبانِ علم اور پیرانِ ظاہر، تمھارے محل قیصر و کسریٰ کے محلات کی مانند ہیں۔ تمھارا کبر و غرور فرعون و نمرود جیسا

ہے پھر اثرِ محمدیؐ تم سے کیسے ظاہر ہو۔

حضرت ابو حفص حدّاد

فارس کے شیخ المشائخ حضرت ابو حفص حداد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ جو کوئی اپنے اعمال و احوال کو کتاب و سنّت کے ترازو میں نہیں تولتا اور خطرات کے نقصان کا خیال نہیں رکھتا۔ وہ ضرور نقصان پائے گا۔

۲۔ دُنیا ایسا گھر ہے جو انسان کو ہر ساعت نئے گناہ پیش کرتا ہے۔

۳۔ جو شخص ہر وقت خدا تعالیٰ کے فضل کو اپنے اُوپر دیکھتا ہے اُمید ہے کہ وہ ہلاکت سے بچ جائے۔

۴۔ خدا کی نافرمانیاں کُفر کا سبب بن جاتی ہیں۔

۵۔ تصوف صرف اَدب کا نام ہے۔ سب سے بڑا صوفی سب سے زیادہ مؤدب ہوتا ہے۔

۶۔ جو شخص یہ جانتا ہے کہ اُس کو اُٹھائیں گے اور اُس سے حساب لیں گے اور پھر گناہوں سے نہیں بچتا وہ ثابت کرتا ہے کہ اس کے دل میں مطلق ایمان نہیں۔

حضرت ابراہیم گاذرانی

سلطان الاصفیاء عظیم الشان اولیاء حضرت ابواسحاق ابراہیم گاذرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :-

۱- علم پڑھنے کے بعد کسبِ حلال سے کوئی چیز افضل نہیں۔ حلال کھاؤ۔ حلال پہنو۔ کیونکہ حرام غذا اور لباس کے باعث نہ تو کوئی عمل ہی قبول ہوتا ہے اور نہ ہی کوئی دُعا منظور ہوتی ہے۔

۲- علم دین سے دُنیا حاصل نہ کر اور نہ ہی علم کو اپنا پیشہ بنا، کیونکہ حدیث میں آیا ہے کہ جس نے آخرت کے عمل سے دُنیا طلب کی اس کا نام نیکی کے دفتر سے خارج کر دیا گیا۔

۳- کسی کے ساتھ بدی مت کر کیونکہ اگر اس کے پاس بدلہ لینے کی طاقت نہ ہو گی تو خدا کسی اور کو مقرر کرے گا کہ وہ تجھ سے اس کا بدلہ لے۔

۴- جو شخص کسی مسلمان بھائی کو مارنے کے لیے دست دراز کرے وہ ہم میں سے نہیں۔

۵- خبردار! بے ریش لڑکوں اور نامحرم عورتوں پر کبھی نظر نہ کرو یہ شیطان کے تیروں سے تیر ہیں اور اہلِ بدعت کی مجلس میں نہ جاؤ۔ وہاں سے بُرائی حاصل ہو گی اور ہمیشہ نیکی کی تلقین اور بُرائی سے منع کرتے رہو۔ کیونکہ یہ خدا کا حکم ہے

(تَأْمُرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ)

۶- تین شخص فلاح نہیں پا سکتے:

اوّل بخیل

دوم کاہل

سوم ملول

۷- خدا کا دوست۔ دنیا کا دوست ہرگز نہیں ہو سکتا۔

۸- جو بغیر حق تعالیٰ کے دُنیا کی عزت کا طلب گار ہو گا۔ وہ مرنے سے پہلے اپنی ذلّت دیکھ لے گا۔

۹- اہلِ دنیا۔ متاع دنیا کو دوست رکھتے ہیں اور میں ذکرِ خدا اور قرآن شریف کو دوست رکھتا ہوں۔

۱۰- جو عاقبت کے عمل سے دنیا طلب کرتا ہے۔ اس کی آبرو جاتی رہتی ہے۔

۱۱- صبح کے وقت قرآن شریف ضرور پڑھا کرو کیونکہ اس کے پڑھنے سے رحمتِ حق نازل ہوتی ہے اور فرشتے سننے کے منتظر ہوتے ہیں قیامت کے دن یہ تمھاری شفاعت کریں گے۔

حضرت ابوالحسن نوریؒ

توحید وسنّت کے عامل حضرت ابوالحسن نوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:-

۱۔ اخلاص یہ ہے کہ کوئی اپنے کام کے بدلے دونوں جہان کی اُمید نہ رکھے۔ مقصود صرف رضائے حق ہے۔
۲۔ غیر اللہ سے اُمید رکھنا حق تعالیٰ سے اُمید رکھنے کو دِل سے نکال دیتا ہے۔
۳۔ خُدا کا خوف خُدا تک پہنچاتا ہے اور اس سے بے خوفی اور خود بینی میں سے دُور کرتی ہے۔

حضرت محمد علی

شریعت و طریقت کے مجتہد، حدیث و سنّت کے امام اور ریاضت و کرامت میں معروفِ انام حضرت محمد علی الترمذی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ یہ عجب معاملہ ہے کہ آدمی جب کسی سے ڈرتا ہے تو اُس سے دُور بھاگتا ہے مگر جب اللہ سے ڈرتا ہے تو اُسی کی طرف لپکتا ہے۔
۲۔ مَیں جب صبح کو اُٹھتا ہوں تو نہیں جانتا کہ کس نے لقمہ حلال کھایا ہے اور کس نے حرام لیکن جب کسی کو نیکوکاری اور یادِ خُدا میں پاتا ہوں تو اس کے متعلق سمجھتا ہوں کہ اس نے حلال لقمہ کھایا ہے لیکن جب کو بیہودگی اور بدکاری و غیبت میں مبتلا پاتا ہوں تو خیال کرتا ہوں کہ اس کے پیٹ میں لقمۂ حرام ہے۔

۳۔ عاجزی صرف اُسی کے سامنے کرنی چاہیے جس کی شہنشاہی سے ہم باہر نہیں جا سکتے۔

۴۔ حق تعالیٰ کی محبت اس کا ذکر دوام کرنے میں ہے اور اس کا پاک کلام پڑھنا سب سے بڑا ذکر ہے۔

۵۔ جس کی ہمت دین کی طرف مصروف ہوتی ہے اس کے تمام کاروبار اس کی برکت سے سرانجام پاتے ہیں۔

حضرت احمد شجاع کرمانی

شاہی خاندان کے عظیم الشان بزرگ حضرت احمد شجاع کرمانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ جس نے خواہشِ نفس کو چھوڑا وہ مُراد کو پہنچا۔

۲۔ جھوٹ بولنے۔ غیبت اور خیانت کرنے والوں سے علیحدہ رہو باقی جو کچھ چاہو کرو۔

۳۔ صاحبِ فضیلت کو سب پر فضیلت ہوتی ہے بشرطیکہ وہ مغرور نہ ہو۔

۴۔ جس کا ایمان ہے کہ وہ شہید ہو کر زندہ رہے گا تو وہ راہِ خدا میں جان دینے اور کفّار سے لڑنے میں کب بُخل کرے گا۔

۵۔ جب علم کی طلب فرض ہے تو معلوم (حق تعالیٰ) کی طلب فرضِ عین ہوئی۔

۶۔ بے ادبی مردودی کی دلیل ہے۔
۷۔ بے ادب دربار شاہی سے نکال دیا جاتا ہے۔

۸۔ خدا نے اپنے حبیبؐ کے ادب کی سخت تاکید کی ہے۔

۹۔ یاد رکھو ذرا سی بے ادبی تیرے تمام اعمال کو برباد کردے گی۔

۱۰۔ غفلت سے جاگو تم نہیں جانتے کہ کس سے بچھڑے جاتے ہو اور کیا کچھ ضائع کر رہے ہو۔ ہوشیار ہو جاؤ۔ ورنہ کفِ افسوس ملو گے۔

۱۱۔ یہ عمل کا وقت ہے کھیل کود اور لہو و لعب میں برباد مت کرو۔

حضرت ابو علی دقاق

شیخ المشائخ سید الاصفیاء حضرت ابو علی دقاق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :۔

۱۔ کسی نے اگر ساری زندگی میں خواہ ایک دن صدق و اخلاص کے ساتھ حق تعالیٰ کی عبادت ہو گی تو روزِ قیامت اس ایک دم کی برکت سے دوزخ اس پر بہشت بن جائیگی۔

۲۔ جو حرام کو ترک کرے گا دوزخ اُس پر ترک ہو گی۔

۳۔ جو شبہات کو ترک کرے گا بہشت پائے گا۔

۴۔ جو گناہ کو چھوڑے گا وہ حق تعالیٰ کو پائے گا۔

۵۔ فِی مَقْعَدِ صِدْقٍ عِنْدَ مَلِیْكٍ مُقْتَدِرٍ

بہترین پاکیزہ مقام رکھنے والے اپنے اللہ کے پاس

حضرت سہیل بن عبداللہ قشری

سلطان الاصفیاء حضرت سہیل بن عبداللہ تستری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ جب حق تعالیٰ نے چاہا کہ روحِ آدم جسد آدم علیہ السلام میں پھونکی جائے تو روح کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نام سے جسدِ آدم علیہ السلام میں ڈالا اور اُن کی کنیت ابو محمد رکھی اور تمام اشیاء کا آغاز آپ کے نام سے کیا۔ اب بہشت میں کوئی درخت ایسا نہیں جو نامِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم سے نہ بویا گیا ہو اور کوئی پتا نہیں جس پہ نامِ محمد صلی اللہ علیہ وسلم نہ لکھا گیا ہو اور تمام انبیاء کا خاتمہ آپؐ کی ذاتِ بابرکات پر کیا۔

۲۔ ہمارے چند اصول ہیں:۔

اوّل تمسک کتاب اللہ

دوم اقتداء رسول اللہ

سوم رزقِ حلال

چہارم مخلوقِ خدا کو آزار دینے اور نقصان پہنچانے سے

بچنا۔

پنجم منہیاتِ شرعیہ سے بچنا

ششم حق دار کا حق ادا کرنے میں جلدی کرنا۔

ہفتم اہلِ بیت رسول اللہ سے محبت کرنا

۳۔ سب سے زیادہ نیک خصلت یہ ہے کہ آدمی مصیبت میں کسی کے کام آئے

۴۔ سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ تو بُرائی کے بدلے میں برائی نہ کرے۔

۵۔ اللہ کی بلا یعنی بھوک اور بیماری میں صبر کرنے والا انسان خُدا کی رحمت کا حق دار ہو جاتا ہے۔

۶۔ عرش سے لے کر تحت الثریٰ تک اللہ کے نزدیک کوئی چیز مومن کے دل سے زیادہ بزرگ اور عزیز نہیں۔ اگر کوئی اور جگہ عزیز ہوتی تو وہ اپنی معرفت کا مقام اسے بناتا۔

۷۔ جو شخص اپنی آنکھیں حرام جگہ دیکھنے سے بند کرلے۔ اللہ اُسے عمر بھر کوئی صدمہ نہیں دیتا۔

۸۔ حرام مال سے صدقہ پلید کپڑے کو پیشاب سے دھونے کے مترادف ہے۔

۹۔ جو شخص کسب پر طعن کرتا ہے وہ سُنّتِ رسول (صلی اللہ علیہ وسلم) پر طعن کرتا ہے۔

۱۰۔ جو توکّل پر طعن کرتا ہے گویا کہ ایمان پر طعن کرتا ہے۔

۱۱۔ خلوت نشینی اُس وقت تک صحیح نہیں ہو سکتی۔ جب تک
کہ روزی حلال نہ ہو۔
۱۲۔ حلال روزی اُس وقت تک میسّر نہیں آتی جب تک کہ
فضلِ خُدا شامل نہ ہو۔
۱۳۔ میرے پاس ایک درویش آیا وہ بہت دنوں سے بھوکا تھا۔
میں نے ایسا کھانا پیش کیا جو کسی کے گھر سے آیا تھا۔ اُس
نے اُسے مشتبہ جانا اور نہ کھایا حتیٰ کہ کمزوری کے سبب
عبادت بھی نہ کر سکا لیکن اس کا بھوک اجر اللہ نے اُسے
تین سال کی عبادت سے زیادہ عطا فرمایا۔
۱۴۔ جو اللہ کے لیے بھوکا رہتا ہے شیطان اس کے پاس بھی
نہیں پھٹک سکتا۔
۱۵۔ خاتمے کا خوف سب سے بڑا خوف ہے کیونکہ آگے کا
سب کام اس وقت کی سلامتی پر منحصر ہے۔

حضرت حارث محاسبی

مشائخ وقت مقتدائے اولیاء سیّد الاصفیاء حضرت حارث
محاسبی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :۔
۱۔ جو شخص چاہتا ہے کہ بہشت کی لذّت پائے اُسے چاہیئے
کہ صالح و قانع درویش کی صحبت میں رہے۔
۲۔ چند ایسی خصلتیں ہیں جن پر عمل کرنے سے آدمی بزرگ

ہو جاتا ہے۔

اوّل سچ یا جھوٹ پر خدا کی قسم نہ کھائے۔

دوم جھوٹ کبھی نہ بولے۔

سوم وعدہ خلافی نہ کرے۔

چہارم کسی پر لعنت نہ کرے۔

پنجم کسی کے حق میں بد دعا نہ کرے۔ ورنہ خدا اس کا بدلہ لے گا۔

ششم ظاہر اور باطن میں گناہ کا قصد نہ کرے۔

ہفتم اپنی تکلیف کا بوجھ دوسرے پر نہ ڈالے۔

ہشتم لوگوں سے اُمید یا طمع نہ رکھے اور خدا پر نظر رکھے۔

نہم تکبّر اور فخر و غرور نہ کرے اور کسی کو حقیر نہ جانے۔

دہم کسی پر اتہام کفر و شرک نہ لگائے۔

حضرت علی بن موسیٰ رضا

شریعت و طریقت کے پیکر اور حضرت علی بن موسیٰ رضاؒ کے منظورِ نظر حضرت معروف کرخی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :-

۱۔ جب حق تعالیٰ بندے کی سلامتی چاہتا ہے تو نیک اعمال کی توفیق دے دیتا ہے اور شر کا دروازہ بند کر دیتا ہے حتیٰ کہ بری بات بھی ان کے منہ سے نہیں نکلتی۔

۲۔ بہشت کی آرزو کرنا بغیر عمل کے اور شفاعت کی اُمید رکھنا بغیر نگہداشت کے آدمی کے نفس کا فریب اور غُرور ہے۔

۳۔ نافرمانی کرتے ہوئے رحمت کی توقّع رکھنا نادانی ہے۔

حضرت ممشاد الدینوری

بزرگانِ چشت اہلِ بہشت کے عظیم الشان بزرگ حضرت ممشاد الدینوری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:-

۱۔ اہلِ اصلاح کی صحبت سے دل کی اصلاح ہوتی ہے۔

۲۔ اہلِ فساد کی مجلس سے دل کا فساد پیدا ہوتا ہے۔

۳۔ توکل طمع سے نجات دلاتا ہے۔

۴۔ حکمت علم اور فکر سے حاصل ہوتی ہے۔

حضرت ابنِ عطار

علم حدیث و تفسیر میں اکمل اور مقبول خلق و خالق حضرت ابن عطار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:-

۱۔ کسی نے اُس وقت تک بلندی نہ پائی جب تک کہ خوش خلقی اختیار نہ کی۔

۲۔ جس کی توبہ عمل سے صحیح ہے وہ مقبول ہے۔

۳۔ بدترین عبادت وہ ہے جس سے خود بینی و غرور پیدا ہو۔

۴۔ جس کے گناہ کے بعد ندامت اور توبہ ہو وہ خود بینی کی ہزار عبادت سے بہتر ہے۔

۵۔ جو ادب سے محروم رہا وہ سب بھلائیوں سے محروم رہا۔

۶۔ جو بندے کو خدا سے غافل کرے وہی دنیا ہے۔

۷۔ اگر کوئی بیس برس تک گناہ میں مبتلا رہے مگر اسی مدت میں کسی مسلمان بھائی کی بھلائی اور حاجت براری میں تھوڑا سا وقت صرف کر دے تو وہ اس شخص سے بڑھ جائے گا جس نے ساٹھ برس تک عبادت کی ہو لیکن کسی بھائی کے کام نہ آیا ہو۔

حضرت عثمان الحیری

اُمرائے بغداد سلطان الاصفیاء قطبِ زمانہ عظیم الشان بزرگ حضرت ابو عثمان الحیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:

۱۔ غم گین وہ ہو گا جس کو دوزخ کا ڈر نہیں۔

۲۔ حق تعالیٰ سے صحبت ہیبت سے چاہیئے۔

۳۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اَدب و محبت اور مطابعتِ سنت سے۔

۴۔ اولیاء اللہ سے خدمت و اطاعت سے۔

۵۔ برادرانِ اسلام سے خلق و محبت سے۔

۶۔ جاہلوں سے درگزر و دُعا سے۔

۷۔ اغنیاء سے عزت و غلبہ سے مل۔

۸۔ فقراء و مساکین سے فروتنی و انکساری سے مل۔

حضرت ابراہیم بن داؤد

سلطان الاولیاء سید الاصفیاء قطبِ زمانہ منبعِ فقر حضرت ابراہیم بن داؤد الراقی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ سب سے زیادہ ضعیف وہ ہے جو خواہشاتِ نفسانی ترک کرنے میں عاجز رہے۔

۲۔ سب سے قوی وہ ہے جو خواہشاتِ نفس پر قادر رہو۔

۳۔ مجھے دنیا میں دو چیزیں محبوب ہیں:۔
ایک صحبتِ صُلحاء
دوم حُرمتِ اولیاء

حضرت یوسف اسباط

سُلطان الفقراء سید الاصفیاء منبعِ رشد و ہدایت حضرت یوسف اسباط رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ نماز اگرچہ فرض ہے لیکن جماعت کے ساتھ فرض نہیں۔ لیکن نانِ حلال کی طلب فرض ہے۔ کیونکہ حلال کھانا فرض ہے۔ پس نماز جماعت سے زیادہ، اس کے لیے کوشش کر۔

۲۔ جس کے دل میں حصولِ آخرت کے مقابلہ میں درم و دینار کی وقعت زیادہ ہے۔ وہ یہ اُمیّد کیسے رکھتا ہے کہ حقتعالیٰ اُسے آخرت سے حصّہ دیں گے۔

۳۔ توبہ کے دس مقام ہیں:

اوّل دور رہنا جاہلوں سے

دوم منہ پھیرنا تکبّر کرنے والوں سے۔

سوم باز رہنا رہنا اللہ کی منع کی ہوئی چیزوں سے۔

چہارم نیک عمل میں کوشش کرنا۔

پنجم حقوق اللہ اور حقوق العباد بجا لانا۔

ششم صالحین سے ملنا۔

ہفتم حرصِ دنیا سے مستغنی ہونا۔

ہشتم قائم رہنا توبہ پر۔

نہم زائل کرنا شہوت کو۔

دہم سختی کرنا کسی شخص سے۔

۴۔ ہر شخص سے نرمی سے پیش آؤ اگرچہ وہ ادنیٰ درجہ کا ہی کیوں نہ ہو۔

حضرت ابو یعقوب بن اسحٰق

اندھیری شب کے روشن چراغ سلطان العابدین حضرت ابو یعقوب بن اسحاق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ جو شخص اللہ تعالیٰ سے مدد نہیں چاہے گا ہمیشہ ذلیل و خوار رہے گا۔

۲۔ جس نے خلق کی مدد پر بھروسہ کیا محروم ہوا۔

۳۔ توکّل ابراہیمی ہو توکل ہے ورنہ فضول ہے۔

۴۔ اُس نعمت پر زوال نہیں ہوتا جس کے ساتھ شکر ہو۔

۵۔ اُس نعمت کے ساتھ پائیداری نہیں جس کے ساتھ ناشکری ہو۔

۔ اصل عقل مند کم کھاتا۔ کم سوتا اور کم بولتا ہے۔

حضرت عبداللہ بن مبارک

پیشوائے مجاہدین مقتدائے صوفیان حضرت عبد اللہ بن مبارک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ کسی مسلمان بھائی کا دل خوش کرنا خواہ زبان سے ہی کیوں نہ ہو۔ ایسا مال دینے سے بہتر ہے جس کے ساتھ خوش دلی نہ ہو۔

۲۔ ایک درہم قرضِ حسنہ دینا ہزار درہم صدقہ سے افضل ہے۔

۳۔ جو شخص اپنے بچوں کی پرورش کرتا انھیں نیک باتیں سکھاتا اور رات کو سوتے وقت کپڑا پہناتا ہے اس کا یہ عمل ہمارے جہاد و قتال سے افضل ہے۔

۴۔ جو شخص تجھ سے کم تر ہو اُس سے تواضع و انکساری سے پیش آ۔ اور جو شخص تجھ سے بڑا ہے اس سے ادب و تواضع سے مل اور جو متکبّر ہے اس کی پرواہ نہ کر۔

۵۔ اگر میں غیبت کروں تو اپنے ماں باپ کی کروں کیونکہ میری نیکیوں کے زیادہ حق دار وہی ہیں۔

حضرت ابو سلیمان دَرانیؒ

سلطان الفقہا حضرت ابو سلیمان دارانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :۔

۱۔ اگر غفلت کرنے والے یہ جان لیں کہ وہ اپنی عمر غفلت میں برباد کر کے کس قدر نقصان اُٹھا رہے ہیں تو گمان غالب ہے اس کے صدمہ سے فوراً مر جائیں۔

۲۔ جس نماز میں لطف نہیں اس میں ثواب کہاں ؟"

۳۔ جو شخص قرآن کو اپنی پونجی دنیا کو اپنی کھیتی قیامت کو اپنا گدام رنج و مصائب کو ذریعۂ ثواب اور عبادت کو اپنا پیشہ سمجھ لے۔ وہ یقیناً نجات پا جائے گا۔

۴۔ حق تعالیٰ فرماتا ہے کہ اے میرے بندے ! اگر تو مجھ سے شرم رکھے گا (یعنی گناہ کرتے وقت میرا لحاظ کرے گا) تو میں تیری خطاؤں کو معاف کر دوں گا اور تیرے عیبوں کو چھپا دوں گا۔

۵۔ ہر چیز کے حصول کا ایک ذریعہ ہوتا ہے اور بہشت کے
حصول کا ذریعہ صرف نفس کی خواہشات کا ترک ہے۔

۶۔ جس کے دل میں دنیا کی دوستی سما جائے۔ آخرت کی دوستی
اُسے کیسے حاصل ہو؟"

۷۔ ایک بار میں سو گیا قریب تھا کہ میرا وظیفہ فوت ہو جائے۔
خواب میں میں نے ایک حور کو دیکھا جو مجھ سے کہہ رہی تھی۔
"خوب سو رہے ہو۔ حالانکہ مدت سے مجھ کو تمہارے لیے تیار
کر رہے ہیں۔

۸۔ زبان کو نگاہ رکھنا سلامتی کا قلعہ ہے۔

۹۔ تنگی اور بھوک خدا کے خزانے میں جسے دوست رکھتے
ہیں اسے عطا کرتے ہیں۔

۱۰۔ پیٹ بھر کر کھانے سے چھ چیزیں لائق ہوتی ہیں۔
اوّل عبادت کا مزا جاتا رہتا ہے۔
دوم لوگوں پر شفقت نہیں رہتی۔
سوم خواہش نفس اُبھرتی ہے۔
چہارم عبادت کرنا مشکل نظر آتی ہے۔
پنجم لوگ مسجد کو جاتے ہیں لیکن پیٹ بھرا پائخانہ
کی طرف دوڑتا ہے۔
ششم حکمت دحافظ ضائع ہو جاتا ہے

حضرت محمد سماک

مجسمۂ وعظ و نصیحت سلطان الاصفیاء امام الزاہدین حضرت محمد سماک رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :۔

۱۔ اگلے لوگ سراسر شفا تھے لیکن آج کے بزرگ سراسر بیماری ہیں۔

۲۔ ایک وقت تھا جبکہ واعظوں کو وعظ کہنا اسی قدر مشکل نظر آتا تھا جس قدر کہ اب عالموں کو عمل کرنا مشکل نظر آتا ہے۔

۳۔ کسی شخص کو اللہ کے نزدیک اتنی عزت حاصل نہیں جتنی کہ تنگ دست صابر عیال دار کو۔

۴۔ الٰہی! میں نے بیشک بہت گناہ کیے ہیں لیکن تو خوب جانتا ہے کہ یہ گناہ گار تیرے دوستوں سے دلی محبت رکھتا تھا پس اس محبت کو میرے گناہوں کا کفارہ بنا اور مجھے اسی کے سبب بخش دے۔

حضرت احمد مسروق

قطبِ زمانہ، وحید عصر سلطان الاصفیاء امام الزاہدین حضرت احمد مسروق طوسی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :۔

۱۔ مومن کی عزت و تکریم کرنا خدا تعالیٰ کی عزت میں داخل ہے۔

۲۔ جس کو خدا کی عبادت میں انس نہ ہوگا اس کو ہر جگہ وحشت ہی رہے گی۔

۳۔ جو شخص خدا سے دل لگائے حق تعالیٰ اُس کے تمام اعضاء کو گناہ سے محفوظ رکھے گا۔

۴۔ جو شخص پرہیزگاری کا پابند ہوگا۔ دُنیا سے رخصت ہونا اس پر آسان ہوگا۔

حضرت ابو علی جرجانی

مشفقِ خلقِ خدا رہنمائے ناقصاں سلطان الاولیاء حضرت ابو علی جرجانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ سعادت کی نشانی یہ ہے کہ بندے پر عبادت کرنی آسان و سہل ہو جائے اور لوگوں پر شفقت بڑھ جائے۔ نیکو کاروں کو دوست رکھے اور اللہ کی راہ میں خوشی سے خرچ کرے۔ خوش خلقی زیادہ ہو اور لوگوں کے کام آئے۔

۲۔ بُخل سے بچو اس کے تین حرف ہیں:۔

اوّل ب جو بلا و مصیبت سے مشتق ہے۔

دوم خ جو خسرہ یعنی گھاٹا دین و دنیا کا ہے۔

سوم لام جو لوم یعنی ملامت و ذلّت کی علامت ہے۔

یہ تینوں چیزیں بخیل کے لیے لازمی ہوتی ہیں۔

۳۔ اگر بندہ مالک کے دروازہ پر پڑا رہے تو ضروری ہے کہ

مالک اُس کے لیے کسی وقت دروازہ کھول دے "۔

حضرت ابوعلی عبداللہ

طوس کے عظیم الشان بزرگ حضرت ابوعبداللہ محمد ابن الحسین رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :-

۱- جو شخص جوانی میں نافرمانی کرتا ہے - پیری میں ذلّت و خواری اُٹھاتا ہے۔

۲- جو شخص کسی اللہ کے مقبول کی خدمت صرف اللہ کی رضا کے لیے کرتا ہے - وہ تمام عمر اس کی برکت پاتا ہے - وہ تمام عمر اس کی برکت پاتا ہے - پس ایسے شخص کا کیا کہنا - جو اپنے سارے اوقات اللہ کے مقبول کی نظر کرے - (مثلاً صدیق اکبر، فاروق اعظم، عثمان غنی و علی کرم اللہ علیہم اجمعین)

۳ - اللہ تعالیٰ سے ملنے کا سوائے اس کے رحم اور کرم کے اور کوئی وسیلہ نہیں -

حضرت ابوعمرو نخیل

سلطان الاولیاء سیدالاصفیاء قطب وقت حضرت ابوعمرو نخیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :-

۱۔ اگر جاننا چاہتے ہو کہ اللہ کے نزدیک تمہاری کیا قدر و عزت ہے۔ تو دیکھ کہ اللہ کی اطاعت کی قدر و عزّت تیرے دل میں کس قدر ہے۔

۲۔ جو شخص اپنے آپ کو بڑا سمجھتا ہے۔ گناہ اس پر آسان ہو جاتا ہے۔

۳۔ جو شخص وقت کی پرواہ نہیں کرتا۔ اللہ تعالیٰ فرض کی لذّت سے اسے محروم کر دیتا ہے۔

۴۔ جس کی صحبت تجھے نیک اور مہذب نہ کر دے۔ جان لے کہ وہ خود مہذّب اور نیک نہیں۔

حضرت ابُو محمد مرتعش

سیدالکاملین زبدۃ العاشقین سلطان الاصفیاء حضرت ابو محمد مرتعش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ سب سے اچھّی صحبت اللہ کے دوستوں کی ہے اور سب سے بُری صحبت دنیا دار امیروں کی ہے جہاں سوائے غیبت و خوشامد کے اور کچھ نہیں ہوتا۔

۲۔ اللہ کی دوستی صرف اس چیز سے ہے کہ اس کے دشمنوں سے دشمنی کرے خواہ اپنے ہوں یا غیر یا اپنا ہی نفس۔

۳۔ صرف اسباب پر بھروسہ کرنا مسبب الاسباب سے علیحدگی ہے

۴۔ ادائے فرض اس کے حکم کی تعمیل سمجھو ذریعۂ نجات صرف اس کا فضل و کرم ہی ہوتا ہے۔

حضرت ابوبکر وراق

سید الاصفیاء سلطان العابدین حضرت ابوبکر وراق رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :۔

۱۔ شیطان لعین کہتا ہے کہ میں ایسا احمق نہیں ہوں کہ مومن کو پہلے ہی کافری کا مشورہ دوں بلکہ اوّل اس کا شہواتِ حلال پر حریص کرتا ہوں۔ جب اس امر پر حاوی ہو جاتا ہے تو پھر اس کی نظر میں معاصی کو حقیر بناتا ہوں۔ جب گناہ اس کی نظر میں بے حقیقت ہو جاتے ہیں۔ تو تب اُسے کفر پر دلیر کرتا ہوں۔

۲۔ جب میں علی الصبح اُٹھتا ہوں تو میں نہیں جانتا کہ کس نے حلال روزی کھائی اور کس نے حرام۔ لیکن جب کسی کو بیہودگی اور غیبت کرتے ہوئے دیکھتا ہوں تو سمجھتا ہوں کہ لقمۂ حرام کھانے والا ہے اور جب کسی کو نیکی کی تلقین کرتے اور استغفار پڑھتے ہوتے پاتا ہوں تو سمجھتا ہوں کہ حلال روزی کھانے والا ہے کیونکہ حضور رسول مقبول صلعم کا ارشاد ہے۔ اَلْاِنَاءُ یَتَرَشَّحُ مِنَ الْمَاءِ (یعنی برتن میں سے وہی نکلتا ہے جو اس کے پیٹ میں ہوتا ہے)

حضرت حمدون قصار

سلطان الزاہدین اکملِ علمِ حدیث وفقہ مقبولِ خلائق حضرت حمدون قصار رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :-

۱- پہلے لوگ رضائے حق اسلام کی عزت اور اپنے نفس کی نجات کے لیے سخن کرتے تھے مگر ہم دُنیا کی طلب۔ نفس کی عزت اور لوگوں کو خوش کرنے کی خاطر کرتے ہیں۔

۲- نیک لوگوں سے صحبت رکھو۔ نیک ہو جاؤ۔ ورنہ اُن کی بدی تم لوگوں میں سرایت کر جائے گی۔

۳- سب سے بڑی نیک خصلتی سخاوت ہے اور سب سے زیادہ بد خصلتی بُخل ہے۔

۴- توکّل یہ ہے کہ خدا پر بھروسہ رکھیں اور سعی و تدبیر جاری رکھیں کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے "لَیْسَ لِلْاِنْسَانِ اِلَّا مَا سَعٰی"

حضرت عبداللہ منازل

علوم ظاہری و باطنی کے اکمل اور مکمل بزرگ حضرت عبداللہ منازل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :-

۱- جس نے عبودیت کا مزہ چکھا۔ وہ دنیا کے عیش و لذائذ سے مستغنی ہوا۔

۲۔ بندے کو اگر ساری عمر میں ایک ساعت بھی بے ریائی کی نصیب ہو جائے تو اس ایک ساعت بھی بے ریائی کی نصیب ہو جائے تو اس ایک دم کے طفیل برکتیں ساری عمر تک اس کے شامل حال رہتی ہیں۔

۳۔ جو شخص فرض ضائع کرتا ہے۔ یہ ضروری ہے کہ اُس سے سنتیں بھی ضائع ہوں اور جس نے سنتیں ضائع کیں ضروری ہے کہ وہ بدعت میں پڑ جائے۔

۴۔ جو شخص کسب و ہنر کرتا ہے اور خدا پر بھروسہ رکھتا ہے وہ اُس شخص سے ہزار گنا بہتر ہے۔ جو کسب و ہنر نہیں کرتا۔ اور خلوت نشین ہو کر اپنا بوجھ دوسروں پر ڈالتا ہے۔

حضرت ابو العباس نہاوندی

صاحبِ جلالت اور صاحبِ مروّت عظیم الشّان بزرگ حضرت ابو العباس نہاوندی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں:۔

۱۔ تصوّف یہ ہے کہ اپنے حال کو پوشیدہ رکھے اور اپنے مرتبہ و عزّت سے مسلمان بھائیوں کی مدد کرے۔

۲۔ حقتعالےٰ ہر مسلمان کو نیک موت عطا کرے

حضرت ابراہیم شیبانی

صاحبِ جلالت سلطان الاصفیاء حضرت ابراہیم شیبانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :۔

۱۔ بزرگی تواضع میں ہے اور آزادی قناعت میں۔

۲۔ جو شخص نیک لوگوں کی خدمت ترک کرتا ہے۔ جھوٹے دعوؤں میں مبتلا ہوتا ہے۔

۳۔ خدا کو ہمیشہ یاد رکھ تجھ سے کوئی گناہ صادر نہ ہوگا۔ کم سے کم موت کو تو فراموش نہ کر۔ کیونکہ مرنا ضرور ہے اس طرح بھی گناہ سے بچے گا۔

۴۔ جو بندہ اللہ کی عبادت کرتا ہے اللہ اُسے بہشت عطا کرے گا اور جو بندہ اللہ کی رضا کے لیے کسی بھائی کے کام آتا ہے یا کسی مومن کی زیارت کا قصد کرتا ہے تو اللہ اُسے اپنے جمال سے مشرف فرمائے گا۔

۵۔ مجھے اُس شخص پر تعجب آتا ہے۔ جو حیا کا ذکر کرے مگر خود خدا سے حیا نہ کرے۔

۶۔ عقل مند وہ ہے جو زیادہ بیہودہ باتوں سے پرہیز کرے۔ خاموشی بہت سے گناہوں سے بچاتی ہے۔

حضرت ابوبکر صیدلانی

فقیہہ العصر سلطان الاصفیاء حضرت ابوبکر صیدلانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :-

۱۔ حق تعالیٰ سے محبت رکھو۔ اگر یہ نہ ہوسکے تو اُن لوگوں سے محبت رکھو جو اللہ سے محبت رکھتے ہیں۔

۲۔ لوگوں سے ملاپ کم رکھو اور اللہ سے زیادہ۔ کیونکہ آخر اُسی کے پاس جانا ہے۔

۳۔ بندہ کے تمام حرکات و سکنات صرف اللہ کے لیے ہی ہونے چاہئیں۔

۴۔ بہتر انسان وہ ہے جو اپنے سے دوسروں کو بہتر سمجھے۔

حضرت ابُوالقاسم نصر آبادی

سلطان الاصفیاء امام الزاہدین حضرت ابوالقاسم نصر آبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :-

۱۔ فرائض کی ادائیگی سے قربِ حق حاصل ہوتا ہے اور سُنّتِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی سے معرفت ملتی ہے اور نوافل کی ہمیشگی سے محبتِ الٰہی بڑھتی ہے۔

۲۔ جھوٹا وہ شخص ہے جو عورتوں کو اپنے پاس بٹھائے اور یہ کہے کہ مجھے ان سے رغبت نہیں۔

٣ - ہر حال میں امر و نہی انسان کے ساتھ ہے ۔ پس فرمانِ رسول علیہم السلام کو ہر اَمر میں ملحوظ رکھو ۔

حضرت احمد حرب

سلطان الاصفیاء امام الاولیاء صاحبِ فضیلت، بزرگ حضرت احمد حرب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں :-

١ - کیا ہی اچھا ہوتا اگر میں جان لیتا کہ فلاں شخص نے میری غیبت کی ہے ۔ تاکہ میں اُس کو زر و سیم بھیجتا ۔ کیونکہ جب اُس نے میرے نامۂ اعمال میں اپنے نیک اعمال بھیج دیے ۔ تو لازم ہے کہ میں بھی اس کا کچھ احسان اُتار دوں ۔ اور بدلہ دوں ۔

٢ - جہاں تک ہو سکے حق تعالیٰ سے ڈرو اور اُس کی عبادت کرو ۔ تاکہ دنیا تمھیں ہلاکت میں نہ ڈالے ۔

٣ - جسے اپنے ٹھکانے کا پتہ نہیں ، کہ بہشت ہے یا دوزخ وہ کس طرح بے فکر سو سکتا ہے ۔

حضرت علی ہجویری

١ - اللہ جل شانہ، و جل جلالہ، کی بارگاہ کا اُدب ہر حال میں ملحوظ رکھنا چاہیئے ۔

۲۔ تمام اُمور کی بہتری انسان کی کوشش اور تدبیر پر موقوف نہیں، بلکہ ہر بلندی کی بھلائی و بُرائی خدائے قدوس جانتا ہے اور جو تکلیف و راحت انسان کو پہنچتی ہے وہ خدائے قدوس کی جانب سے پہلے ہی اُس کی قسمت میں مقرر ہوتی ہے۔

۳۔ ہر کام کی ابتدا استخارہ سے کرنا چاہیئے تاکہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی آفتوں سے محفوظ رکھے۔

۴۔ انسان جو بھی اچھا کام کرے اُس کا بدلہ اللہ تعالیٰ سے سوائے عذابِ نفس کی رہائی کے کچھ نہیں مانگنا چاہیئے اور ہر کام خالص رضائے الٰہی پر مبنی ہونا چاہیئے۔

۵۔ ہر کام پختہ ارادہ اور ثابت قدمی سے کرنا چاہیئے۔ بغیر نیّت و ارادہ کچھ حاصل نہیں ہوتا۔

۶۔ نفس کی مخالفت ہی سب عبادتوں کا اصل اور تمام مجاہدوں کا کمال ہے۔

۷۔ بندے کے لیے سب سے زیادہ دشوار چیز خُدا کی پہچان ہے۔

۸۔ راہِ حق کے سالکوں اور سچّے مسلمانوں کا پہلا مقام توبہ و استغفار ہے۔

۹۔ انسان کے لیے سوائے اُس ذاتِ ربانی و معین حقیقی یعنی اللہ تعالیٰ کے کوئی ایسا ناصر نہیں جو اعمالِ صالحہ پر اُس کی اعانت کرے۔

۱۰۔ عِلم اس قدر حاصِل کرنا لازم ہے جس سے ضروریاتِ انسان اور حوائج شرعیہ پورے ہو سکیں۔ نیز عِلم باعمل حاصل کرنا چاہیئے کیونکہ بغیر عمل عِلم گدھے کی مانند ہے۔

۱۱۔ بوقت عمل یہ یقین لازمی ہے کہ خداوند حقیقی میرے اس عمل کو دیکھ رہا ہے۔

۱۲۔ ظاہر کا برتاؤ صاف اور دل میں اُس کے خلاف دکھنا نفاقِ باطل ہے اور اس سے پرہیز لازم ہے۔

۱۳۔ اُس ذاتِ حقیقی کے رُوبرو ہمیشہ عاجزی سے دُعا مانگنا چاہیئے۔

۱۴۔ غنی کا نام صرف ذاتِ باری تعالیٰ ہی کے شایانِ شان ہے اور مخلوق کو اس نام سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

۱۵۔ فقر نام ہے ماسوائے اللہ کے دل کا ہر نفسانی خواہش سے فارغ ہونا اور غنا نام ہے اللہ کی طرف دل کا صحیح معنوں میں مشغول ہونا۔

۱۶۔ بدترین انسان وُہ ہی ہے کہ لوگ اُسے مردِ خُدا سمجھیں اور وہ درحقیقت ایسا نہ ہو۔ اور بہترین انسان وُہ ہے کہ لوگ اُسے درویش نہ سمجھیں اور درحقیقت وُہ درویش ہو اور سب سے افضل ترین

وُہ ہے کہ لوگ اُسے مردِ کامل نہ سمجھیں مگر وہ درحقیقت اعلیٰ پایہ کا مردِ خدا ہو۔

۱۷۔ صُوفی وہ ہے کہ جس نے اپنے دل کو کدورتِ آفاتِ دُنیا سے صاف فرما لیا ہو اور اپنے تمام معاملات کو سُپردِ خدا کر دیا ہو۔

۱۸۔ سچّا مومن وُہ ہے جس نے اپنا مُنہ دُنیا سے موڑ لیا اور جس کی نظر میں دُنیا کا پتّھر، سونا، چاندی، کنکر کوڑا سب یکساں ہو اور اس کا دِل ہر وقت یادِ حقیقی میں محو ہو۔

۱۹۔ انصاف کو کبھی ہاتھ سے نہ چھوڑو۔

۲۰۔ ہر انسان پر لازم ہے کہ وہ اپنا باطن درست کرے اور تحقیق کی طلب رکھے اور رسومِ ظاہریہ سے پرہیز کرے۔

۲۱۔ وہ شخص کبھی بھی تحقیق کے درجہ تک نہیں پہنچ سکتا جو صرف ظاہری چیزوں پر کفایت کرے۔

۲۲۔ خرقہ پوشی (فقیرانہ لباس) صرف تارک الدنیا اور مشتاقانِ جمالِ الٰہی ہی کو موزوں و مناسب ہے۔

۲۳۔ انسان کے لیے خدمتِ خلق کے معنی یہ ہیں کہ وُہ بلا تمیز خورد و کلاں (چھوٹے بڑے) سب کو اپنے سے بہتر جانے اور سب کی خدمت اپنے اُوپر واجب سمجھے۔

۲۴- جو شخص کسی چیز کے لالچ میں عبادت کرتا ہے۔ وہ دراصل پرستش صرف اپنی کرتا ہے۔ خدائے قدوس ورحیم کی ہرگز نہیں کرتا۔

۲۵- پیرِ کامل وُہ ہے جو ہمہ وقت احوال مرید سے واقف رہے۔

۲۶- مرشد کامل مرید کے لیے طبیب، قلب کی مانند ہے

۲۷- راہِ مولا کی مضبوط جڑ یہ ہے کہ نیکی کے کم ہوجانے پر بھی اپنے نفس کو ملامت کرے۔

۲۸- مخلوق میں وجاہت حاصل کرنا اور مخلوق سے اپنی مدح سرائی کرانے کا مطلب اپنے آپ کو متکبّر بنانا ہے۔

۲۹- جو اپنے وجود کو پسند کرتا ہے اُسے اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا جیسے شیطان۔

۳۰- جو انسان یہ پسند کرتا ہے کہ لوگ اس کی تعریف کریں اور بے جا اُسے عزت و احترام سے دیکھیں تو ایسے شخص کو اللہ تعالیٰ اپنے سے جُدا کر دیتے ہیں۔ یعنی اُس پر لعنتِ خُداوندی نازل ہوتی ہے۔

۳۱- درویش کے لیے لازم ہے کہ وہ بادشاہوں کی ملاقات کو سانپ اور اژدھے کی ملاقات کے برابر سمجھے۔

۳۲- غیض و غضب کی حالت میں جس شخص نے حق و

صداقت کو ہاتھ سے چھوڑ دیا اور انصاف کا خون کر دیا۔ وُہ مومن نہیں بلکہ جھوٹ کا سہارا لیے ہوئے ہے۔

۳۳- عارف کامل وُہ ہے جو اپنے نفس کے عیبوں پر ہمہ وقت نظر رکھے۔

۳۴- محبتِ خداوندی سے مراد ماسوائے ذاتِ واحد کے ہر چیز کا تعلق اور مخلوق کی محبت دل سے کلیتہً نکالنا ہے۔

۳۵- جو لوگ اطاعتِ خداوندی اور حسن عمل پر ناز کرنے لگتے ہیں تو اپنی ہلاکت کا سامان خود کرتے ہیں۔

۳۶- نفسانی خواہشات اور ہوا پرستی کے تتبع لوگوں سے بچنا لازمی ہے کیونکہ ایسے لوگ ایک دُوسرے میں کدورت اور نفرت پھیلاتے ہیں۔

۳۷- تمام نیکیوں کی کنجی، اتفاق (آپس میں متفق ہونا) اور ایثار کرنا۔

۳۸- جو انسان اپنے آپ کو نہیں پہچانتا وہ اللہ تعالیٰ کو بھی نہیں پہچان سکتا۔

۳۹- انسان تین چیزوں کا مجموعہ ہے۔

۱- روح ۲- نفس ۳- جسم

چنانچہ روح کے لیے عقل نفس کے لیے ہوا اور جسم کے لیے حس ضروری ہے۔

۴۰۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک بحیثیت ایمان لانے کے سب انسان یکساں ہیں لیکن مناصب درجات کے لحاظ سے ہر ایک علیحدہ حیثیت رکھتا ہے۔ جیسے ایک مومن عاصی، ایک مومن مطیع، ایک مومن عالم، ایک مومن عابد، ایک مومن جاہل اور ایک مومن متورع ہے۔

۴۱۔ ولی وہ ہے جو اپنے دل میں ماسوائے اللہ کی محبت کے دنیا اور عقبیٰ وغیرہ کو نہ رکھے۔ اور اپنے دل کو دنیا و عقبیٰ سے خالی کر کے صرف اللہ کی محبت کے لیے اپنے ربّ کی طرف رجوع رکھے۔

۴۲۔ چونکہ اولیاء الٰہی مدیران ملک اور احوالِ عالم کے خبردار اور تمام عالم کے والی ہوتے ہیں اور نظامِ عالم میں ان کا تصرف ہوتا ہے اس لیے یہ ضروری ہے کہ ان کی رائے تمام اہل الرائے پر فائق ہو اور تمام قلوب کے مقابلے میں ان کا دِل شفیق تر ہو۔

۴۳۔ ولایت کی انتہا نبوّت کی ابتدا ہے اس لیے کوئی ولی نبی نہیں ہو سکتا جبکہ ہر نبی کا ولی ہونا لازمی ہے۔

۴۴۔ انبیاء کرام علیہ السلام تمام مخلوقات سے افضل ہوتے ہیں۔

۴۵۔ جو شخص ایسا کلام کرے یا لکھے جو توحید و تحقیق کے خلاف ہو وہ بے دین ہے اور اُسے دین سے کوئی واسطہ نہیں ہے۔

۴۶۔ ہماری بقا و فنا اور حیات و ممات اللہ تعالیٰ کی قوت سے قائم ہے اور ہماری زندگی اُس کی تخلیق ہی کے ماتحت ہے اور جو لوگ رُوح کو قدیم مانتے ہیں گمراہ ہیں۔

۴۷۔ عارف کے لیے یہ لازم ہے کہ وُہ آفت سے محفوظ ہو۔

۴۸۔ حکم کی عظمت اُسی وقت زیادہ ہوتی ہے جب انسان اللہ تعالیٰ کو پہچان لے۔

۴۹۔ ایمان کے معنی تصدیق بالقلب ہے، یعنی صدقِ دِل سے اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا اقرار کرنا۔

۵۰۔ نماز سے پیشتر طہارت کرنا لازم ہے۔

۵۱۔ طہارت ظاہر (بدن کی پاکی) کے بغیر نماز نہیں ہوتی اور طہارت باطن (دل کی صفائی و پاکی) کے بغیر معرفت حاصل نہیں ہوتی۔

۵۲۔ جس طرح طالبانِ خدمت کا پہلا مقام طہارت ہے اِسی طرح راہرِ دانِ حق کا پہلا مقام توبہ ہے۔

۵۳۔ توبہ عام مومنوں کا مقام ہے اور ارتکاب کبائر (کیے گئے گناہ) سے ہوتی ہے۔

۵۴۔ جب بندہ اپنے بُرے حال اور بُرے افعال پر غور و فکر کرے اور اس سے نجات چاہے تو اللہ تعالیٰ اُس پر اسبابِ توبہ آسان کر دیتا ہے۔ پھر اُسے اُس کے گناہوں کی شامت سے رہائی دیتا ہے۔ پھر اُسے اپنی اطاعت کی حلاوت عطا فرماتا ہے۔

۵۵۔ ارادہ گناہ اور اسبابِ گناہ موجود ہونے کے باوجود اگر گناہ سے پرہیز کیا جاوے تو یہ بہت بڑی توبہ ہے۔

۵۶۔ نماز امرِ حق تعالیٰ ہے۔ نہ آلہ حضور اور نہ آلہ غیب۔

۵۷۔ محبت الٰہی بندہ کے لیے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ بندہ پر نعمتیں کافی وافی نازل فرمائے اور اُسے دُنیا و عقبیٰ میں ثواب بے نہایت عطا فرمائے اور عذاب سے محفوظ رکھے اور معصیت سے معصوم رکھے (پاک) اور طلبِ رضائے حق میں اُسے منفرد کرے۔

۵۸۔ روزہ ایک باطنی عبادت ہے جسے اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اس کا ظاہر سے کوئی تعلق نہیں اور کسی غیر کو اس میں سے کوئی حصہ نہیں ملتا۔

۵۹۔ بھوک صدیقوں کا طعام ہے۔ مریدوں کا راستہ اور شیطان کے قید کرنے کا ذریعہ۔

۶۰۔ شیطان کا بند کرنا اور خواہشاتِ نفسانی کا روکنا بغیر بھوکے رہنے کے ممکن ہی نہیں۔

۶۱۔ مُرید کے لیے لازم ہے کہ غلبہ کے وقت سوئے، ضرورت سے زیادہ کلام نہ کرے۔ اور کھانا فاقہ بغیر نہ کھائے۔

۶۲۔ دُنیا کے سب کاموں کی زیب وزینت اَدب سے ہے۔

۶۳۔ بلاصحبت پاک لوگوں کی مرید کا تنہا رہنا اُسے ہلاک کر دیتا ہے۔

۶۴۔ مقیم اور مسافر کو صحبت میں رضاءِ الٰہی کا طالب رہنا چاہیئے ایک دُوسرے سے حُسنِ ظن رکھ کر آپس میں منافرت سے بچنا چاہیئے اور ایک دوسرے کی غیبت نہ کریں۔

۶۵۔ کھانا تنہا نہ کھانا چاہیئے بلکہ اُس میں سے ایثار کرنا چاہیئے۔

۶۶۔ انسان کو چاہیئے کہ جب چلے آہستہ چلے تیز رفتاری اختیار نہ کرے کیونکہ یہ حریصوں کی رفتار ہے اور آہستہ حرامی میں سعی نہ کرے۔ کہ یہ بھی متکبروں کی رفتار ہے۔

۶۷- انسان کا سونا ایسا ہونا چاہیئے کہ وہ اس سونے کو آخری سونا سمجھے اور گناہوں سے توبہ کرے اور دشمنوں کو خوش کرتا ہوا پاکیزہ لباس میں روبہ قبلہ ہو کر دنیاوی کاروبار سے دست بردار اور نعمت اسلام پر شکر گزار ہو۔ اور یہ عہد کرے کہ اگر پیدا ہو گا تو پھر گناہ نہ کرے گا۔

۶۸- کل کا خیال دل میں نہیں لانا چاہیئے تاکہ ہمیشہ کی ہلاکت سے محفوظ رہو۔

۶۹- اللہ کا نام اپنی گدائی کے پلّے میں نہ باندھو یعنی خدا کے واسطے سے کچھ طلب نہ کرو اور نہ ہی مانگتے وقت اپنی پارسائی جتاؤ تاکہ لوگ پارسائی کے خیال سے کچھ زیادہ دیں۔

۷۰- انسان کے لیے لازم ہے کہ آنکھ نامناسب جگہ نہ ڈالے اور جو نہ کہنے کی بات ہو نہ کہے اور جو سوچنے کی بات نہ ہو نہ سوچے۔ شہوت کی آگ کو بھوک کے پانی سے بجھائے اور دِل کو دنیا و حوادثات کی مشغولیّت سے محفوظ رکھے اور محض خواہشات نفسانی کو الہام اور علم نہ کہے۔

۷۱- ہم پر لازم ہے کہ عارضی اختیار کو پامال کریں تاکہ اختیار ازلی ہی باقی رہے۔

۷۲- اعلیٰ ترین چیز جو دل کو راحت دے کلامِ الٰہی

ہے - یعنی قرآن مجید۔

۷۳۔ قرآن مجید کی نصیحت تمام نصیحتوں سے بہتر ہے اس کے الفاظ نہایت مختصر اور جامع ہیں ۔ اس کا حکم تمام اوامر سے لطیف تر ہے اس کی نہی تمام مناہی سے صاف تر ہے ۔ اس کے مواعید سب وعدوں سے زیادہ دلربا ہیں اور اس کے عذاب کی شان تمام عذابوں سے دل گداز ہے اس کے قصے تمام قصوں سے زیادہ سیر کرنے والے ۔ اس کی مثالیں سب مثالوں سے زیادہ فصیح ہیں ۔ اس کے سننے سے ہزاروں شکار ہوتے ہیں ۔ اس کے لطیفے ہزاروں جانوں کو بلا میں مبتلا کرتے ہیں ۔ دنیا داروں کو ذلیل کرتا ہے اور تارک الدنیا کو عزت بخشتا ہے۔

۷۴۔ وہ کلام جو محل خطر و محرک شہوات ہو سننا حرام ہے۔

۷۵۔ مبتدیوں کو سماع سے پرہیز لازم ہے کیونکہ اس میں بہت خطرات اور فتنے موجود ہیں ۔ جوانوں اور بچوں کو بھی سماع سے پرہیز لازم ہے۔

۷۶۔ زکوٰۃ کا منکر خارج از اسلام ہے۔

۷۷۔ زکوٰۃ درحقیقت خدا کی نعمتوں پر اظہار شکر ہے ۔

۷۸۔ گھر کی زکوٰۃ مہمان داری، تندرستی کی زکوٰۃ ، انسان

کی اپنے تمام اعضاء کو خدا کی عبادت میں مشغول رکھنا۔

۷۹۔ لوگوں کے ساتھ ادب کا مطلب مروّت سے پیش آنا اور خُدا کے ساتھ ادب کے معنی اُس کے احکام کی پیروی کرنا ہے۔

۸۰۔ بوڑھوں کو باپ کے برابر سمجھ کر ان کی عزت کرے۔ ہم عمروں کو بھائی سمجھے۔ اور اُن کے ساتھ احسان و مروّت سے پیش آئے۔ چھوٹوں کے ساتھ شفقت کا برتاؤ کرے۔

۸۱۔ کینہ۔ حسد اور خیانت سے جہاں تک ہو سکے پرہیز کرے۔

۸۲۔ مسافروں کے ساتھ خندہ پیشانی کے ساتھ پیش آئے۔ ان کی عزّت کرے۔ مہمانوں سے فضول سوال نہ کرے اور اُن کی خدمت میں کوئی کسر باقی نہ چھوڑے۔

۸۳۔ مسافر کے لیے لازم ہے کہ وُہ ہر حال میں سنت رسولؐ کی پیروی کرے اور اپنے میزبان پر زیادہ بوجھ نہ ڈالے۔

۸۴۔ کھانے سے پہلے بسم اللہ پڑھے۔ دسترخوان پر چیزوں کو اُلٹ پلٹ نہ کرنا چاہیئے۔ لقمہ بڑا نہ ہو اور نہ ہی دُوسروں کے لقمے دیکھے۔ لقمے کو اچھی طرح چبائے

پانی صرف ضرورت کے وقت استعمال کرے اور کھانے کے بعد ہاتھ اچھی طرح دھوئے۔

۸۵۔ دوستوں سے چھُپ کر دعوت میں نہ جائے۔ درویش کی دعوت ردّ نہ کرے اور دنیا دار کی دعوت قبول نہ کرے۔ نیز خواہ مخواہ بچا کھچا کھانا نہ کھائے۔

۸۶۔ چلتے وقت عاجزی کے ساتھ سر نیچا رکھے۔ نظر سامنے رکھے۔ زمین پر قدم پورا رکھے۔

۸۷۔ راستے میں دوسروں کو اپنا انتظار نہ کرائے اور نہ ہی بات کرنے کے لیے کسی کو روکے۔

۸۸۔ جماعت میں ساتھیوں سے آگے نہ بھاگنا چاہیئے۔

۸۹۔ بے اَمرِ الٰہی بولنا۔ اَمرِ حق کے سوا کچھ کہنا۔ رہنماؤں کے کلام میں دخل دینا۔ جھوٹ بولنا۔ کسی کو اپنے کلام سے تکلیف پہنچانا بُرا فعل ہے۔ اور اس سے بچنا لازم ہے۔

۹۰۔ بڑوں کو اُن کے نام سے نہ پکارو اور نہ ہی بولنے کی ابتدا خود کرو۔

۹۱۔ بلا پوچھے کوئی بات کرنا اور بے مقصد بولتے رہنا جاہلیت کی نشانی ہے۔

۹۲۔ جہالت پر راضی نہ ہونا چاہیئے۔

۹۳۔ خاموش رہنے والا جاہل و غافل نہ ہونا چاہیئے۔

۹۴۔ سوال اُن لوگوں سے کرنا چاہیئے جن کا مال حلال ہونے کا یقین ہو۔

۹۵۔ عورتوں اور بازاری لوگوں سے سوال کرنے سے پرہیز لازم ہے۔ سوال ضرورت کے مطابق کرنا چاہیئے اور سوال کے لیے سفارش نہ ڈھونڈو۔

۹۶۔ نیک اور پردہ نشین بیوی کے لیے حلال روزی کا بندوبست کرنا چاہیئے۔

۹۷۔ بیوی کے سب حقوق پورے کرو۔ اس پر شفقت کرو اور خدا کی طرف سے اُس کے متعلق عائد کردہ تمام فرائض ادا کرو۔ نیز اس کا مہر بھی حلال کی کمائی سے ادا کرو۔

۹۸۔ ہمیشہ نیک اولاد کے لیے طالبِ دُعا رہو۔

۹۹۔ تیری خوشی اور غم دونوں رضائے الٰہی کے تابع ہونا چاہیئے۔

۱۰۰۔ جہاں تیری عزّت و احترام کے خلاف کوئی بات ہو وہاں ہرگز نہ جا۔

۱۰۱۔ پروانہ ہمیشہ شمع کی طرف ہی جاتا ہے۔ پس اگر پروانے کی طرح مومن بھی شمعِ حق کا پرستار ہے تو مرتبہ صدق و رضا پا سکتا ہے۔

۱۰۲۔ اللہ کے ڈر سے آنسو بہا کہ یہ شے روح کی کدورت کو دھو دیتی ہے۔

۱۰۳۔ قربانی دینے والا شخص مر کر بھی زندہ رہتا ہے۔

۱۰۴۔ عبادت جس سے نیکی پیدا نہ ہو لاحاصل ہے۔

۱۰۵۔ ہماری خواہش ہمارے راستے کا پتھر ہے۔

۱۰۶۔ جب اللہ کی محبت دل میں پیدا ہوتی ہے تو اللہ تعالیٰ کا ہر حکم ماننے سے دل کو خوشی حاصل ہوتی ہے۔

۱۰۷۔ طہارت باطنی کے معنی:۔

دِل کو دُنیا کی محبت سے پاک کرنا۔ نجاستِ ظاہری سے پاکی حاصل کرنا۔ خواہشات کو اپنے اُوپر حرام کرنا۔ خواہشات نفسانی کی چیزوں سے منہ پھیرنا اور حق کی طرف متوجّہ ہونا۔ اپنے تمام نصیبوں سے علیحدہ ہونا۔ تمام مناہی راہ چلنے سے باز رہنا، اور اپنے تمام کاموں کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کر دینا۔

۱۰۸۔ نماز ایک ایسی عبادت ہے جو انسان کے لیے ابتدا تا انتہا راہِ حق دکھلاتی ہے۔

۱۰۹۔ نماز ہی میں مقامات کا کشف نیک بندوں کو ہوتا ہے جیسے طہارت توبہ ملتی ہے۔ اطاعت بجائے قبلہ شناسی۔ مجاہدہ نفس بجائے قیام و دوام۔ ذکر بجائے قربت۔ تواضع بجائے رکوع

معرفت نفس بجائے سجود۔ امن بجائے تشہد۔
تجنب عن الدنیا بجائے سلام اور بند مقامات
سے باہر آنا وغیرہ۔

حضرت شیخ عبد القادر رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

حضرت سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد
فرمایا:

۱۔ وعظ خالص اللہ کے لیے کر ورنہ تیرا گناہ گار رہنا ہی بہتر ہے۔
۲۔ اللہ والے طاعتیں کرتے ہیں اور اس پر بھی خوف رکھتے ہیں
اور تم گناہ کرتے ہو مگر بے خوف ہو۔
۳۔ تو غرور و تکبر کس بات پر کرتا ہے۔ تیری ابتدا ایک گندہ قطرہ
ہے اور آخر ایک مردار جسے پھینک دیا جاتا ہے۔
۴۔ جو غصّہ کرے متکبّر ہے جو گالی دے کمینہ ہے جو بدلہ لے
درندہ ہے لیکن جو معاف کرے وہ محبِ خُدا ہے۔
۵۔ لوگ تجھے تکبّر کرنے سے بڑا نہیں سمجھیں گے۔ بلکہ تواضع اور
سخاوت ہی تجھے معزز بنائے گی۔
۶۔ تجھ جیسے ہزاروں کو دنیا نے موٹا تازہ اور صاحب اقتدار کیا۔
پھر نگل گئی۔ اب ان کا نشان بھی نہیں ملتا۔ کیا تو مرے گا نہیں
غور کر۔
۷۔ تو مکان و اسباب دنیا میں مصروف ہے۔ لیکن بسیں گے اور کام
میں لائیں گے اور حساب تو دے گا۔

۸۔ جس عمل میں تجھے حلاوت نہ آئے ۔ سمجھ کہ کیا ہی نہیں ۔

۹۔ جب کوئی بندہ گناہ کرتے وقت دروازے بند کرلیتا ہے تو حق تعالیٰ فرماتا ہے ۔ اے ابنِ آدم ! تُو نے لوگوں سے شرم کے سبب دروازہ بند کر کے گناہ کیا ۔ لیکن مجھ سے شرم نہ کی ۔ میں تو دیکھ ہی رہا ہوں ۔ تو نے مجھے اپنے ہم جنسوں سے بھی کم تر سمجھا ۔

۱۰۔ توبہ کرنے کے بعد پھر گناہ کرنا ستّر گناہوں کے برابر ہے ۔

۱۱۔ دس چیزیں دس چیزوں کو کھا جاتی ہیں :

۱۔ توبہ گناہ کو ۲۔ جھوٹ و زنا رزق کو ۳۔ صدقہ بلا کو ۔
۴۔ غیبت اعمالِ صالحہ کو ۵۔ غم عمر کو ۶۔ غصّہ عقل کو ۔
۷۔ تکبّر علم کو ۸۔ ظلم یا رشوت عدل کو ۹۔ ۱۰۔ نیکی بدی کو اور خیرات دے کر احسان جتانا ثواب کو ۔

۱۲۔ مستحق سائل خدا کا ہدیہ ہیں جو بندوں کی بھلائی کے لیے ان کے پاس بھیجے جاتے ہیں ۔

۱۳۔ جو غلام حکم کی تعمیل نہ کرے ۔ ضروری ہے کہ وہ مالک کی خوشنودی سے محروم رہے ۔

حضرت شیخ امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

حضرت شیخ امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا :

۱۔ اپنے آپ کو بڑا جاننا حقیقت میں خدائے اکبر سے لڑنا ہے

کیونکہ بڑائی اور کبریائی صرف اُسی کو سزاوار ہے۔

۲۔ اگر چاہتے ہو کہ تمھاری ہر دُعا قبول ہو تو لقمہ حلال کے سوا پیٹ میں کچھ نہ ڈالو۔

۳۔ اہل و عیال کے لیے کسبِ حلال کرنا ابدالوں کا کام ہے اور اُن کو صلاحیت سے رکھنا اور دین و ادب سکھانا جہاد سے افضل ہے۔

۴۔ سب سے بڑی دولت زبان ذاکر۔ دِل شاکر اور زن فرمانبردار ہے۔

۵۔ جو شخص حرام مال کھاتا ہے اُس کے تمام اعضاء گناہ میں پڑ جاتے ہیں۔ خواہ وہ چاہے یا نہ چاہے۔

۶۔ مال حرام سے صدقہ دینا یا نیک کام کرنا ایسا ہے کہ جیسے پلید کپڑے کو پیشاب سے دھونا۔

۷۔ فقیر یا قرابت دار کو صدقہ دے کر نہ جتاؤ۔ بلکہ اس کے قبول کر لینے سے خود اُس کے احسان مند رہو کیونکہ اس نے تمھارے لیے ذخیرۂ آخرت جمع کیا۔

۸۔ جو شخص صدقہ کے ثواب کا فقیر یا قرابت دار سے زیادہ اپنے آپ کو محتاج نہ جانے، اُس کا صدقہ قبول نہیں ہوتا۔ کسی بزرگ کا قول ہے کہ فقیر لوگ حاجت مند کتنے اچھے ہیں۔ جو ہماری آخرت کا سامان یہاں سے وہاں پہنچا دیتا ہیں۔

۹۔ ایمان یہ ہے کہ آدمی زبان سے اقرارِ توحید و رسالت کرے، دل سے تصدیق کرے، اور اعضاء سے اس کے حکموں پر عمل کرے۔

۱۰۔ نماز میں حضورِ قلب کی تدبیر یہ ہے کہ جو کلام پڑھے اس کے معنی سمجھے اور اُن پر خیال جمائے رکھے۔

۱۱۔ تنگ دست قرض دار کو مہلت دینا یا معاف کر دینا اللہ کی رحمت کو جوش میں لانا ہے۔

حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

حضرت مجدد الف ثانی سیدنا شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا:

۱۔ نرم خو متواضع مومن پر دوزخ حرام ہے جس کو نرمی عطا ہوئی اُسے دنیا کی بہتری عطا ہوئی۔

۲۔ نیکوں کی صحبت کارِ نیک سے بہتر اور بدوں کی صحبت کارِ بد سے بدتر ہے۔

۳۔ جس گناہ کے بعد ندامت نہ ہو۔ اندیشہ ہے کہ تجھے وہ اسلام سے باہر نہ کردے۔

۴۔ ہر عمل جو شریعت کے مطابق ہو عبادت ہے اگرچہ خرید و فروخت یا کسب محنت ہی کیوں نہ ہو۔

۵۔ زندگی کے لمحے بہت کم ہیں لیکن محشر کی راحت یا عذاب انھیں پر مرتب ہوگا۔

۶۔ کفر کے بعد سب سے بڑا گناہ دل آزاری ہے۔ خواہ مومن کا ہو یا کافر کا۔

۷۔ جو ضرورت گناہ پر مجبور کرے مردود ہے۔

۸۔ کسی عورت کا نامحرم سے ملائم گفتگو کرنا بدکاری میں داخل ہے۔

۹۔ سرود و نغمہ ایک زہر ہے جو شہد میں ملا ہوا ہے اور یہ زنا کا زینہ ہے۔

۱۰۔ اہلِ خانہ تمھاری رعیّت ہیں۔ قیامت کے روز ان کی نسبت تم سے پرستش ہوگی۔

۱۱۔ خدا کو خدا جاننا یہ ہے کہ اس کے ساتھ شرک نہ کریں۔ اور رسول کو رسول جاننا یہ ہے کہ اس کے سوا کسی کی پیروی کریں۔

۱۲۔ جو شخص جنّت کا طالب ہے وہ خیرات کیا کرے اور جو دوزخ سے ڈرتا ہے وہ اپنی شہواتِ گناہ کو چھوڑ دے۔

۱۳۔ اللہ تعالیٰ سے حسنِ ظن یعنی بھلائی کی اُمّید رکھو۔ مغفرت کا موجب ہوگا۔

۱۴۔ جو شخص مسلمان بھائی کے کام میں ایک ساعت چلے گا۔ خواہ وہ کام ہو یا نہ ہو۔ پھر بھی اُس کے نامہ اعمال میں دو مہینہ کے اعتکاف کا ثواب لکھا جائے گا۔

۱۵۔ بغیر مانگے اگر حلال مال ملے تو ردّ نہ کرو کہ خدا کا بھیجا ہُوا ہے۔

۱۶۔ صبح کی نماز کے بعد قرآن کریم کی سو آیتیں پڑھنا تمام دُنیا کے ثواب سے بڑھ کر ہے۔

آپؒ کا معمول تھا کہ ہر نماز فرض کے بعد دس بار درود شریف اور دس بار قل شریف ۔ اور دس بار لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ لَہُ الْمُلْکُ وَلَہُ الْحَمْدُ یُحْیِیْ وَیُمِیْتُ وَھُوَ حَیٌّ لَا یَمُوْتُ بِیَدِہِ الْخَیْرُ وَھُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْئٍ قَدِیْرٌ ؕ

غنیمت جانو

۱۔ جوانی کو بڑھاپے کے آنے سے پہلے

۲۔ تندرستی کو بیماری آنے سے پہلے

۳۔ خوش حالی اور فراخ دستی کو ناداری اور تنگ دستی آنے سے پہلے

۴۔ فرصت اور فراغت کو مشغولیّت سے پہلے

اور

زندگی کو موت سے پہلے

ضرور کر

۱۔ تبلیغ

۲۔ جوانی میں زیادہ عبادت

۳۔ ماں باپ کی خدمت

۴۔ دسترخوان کو وسیع

۵۔ صدقہ اور خیرات

۶۔ سچے دوست کی تلاش

۷۔ ہر بڑے کا اَدب

۸۔ عزت حاصل کرنے میں کوشش

مت بھول

۱- اپنی موت کو
۲- خدا کو
۳- دوسرے کے قرض کو
۴- اپنے وعدے کو
۵- ماں باپ کی وصیت کو
۶- زندگی کے صحیح مقصد کو
۷- عزیز واقارب اور صلہ رحمی کو

نہ دے

۱- پڑوسی کو تکلیف
۲- بیوی کو طعنہ
۳- کسی کو غلط مشورہ
۴- بلا اجازت دوسرے کی چیز
۵- مال کے پیچھے عزت
۶- عورت کو زیادہ آزادی
۷- بغیر سوچے سمجھے جواب

دوستی کے قابل

۱- دوسروں کا عیب چھپانے والا
۲- معذرت کو قبول کر لینے والا
۳- احسان کر کے بھول جانے والا
۴- عقل مند جو عقل وحکمت کی باتیں سکھاتا ہو
۵- وہ شخص جس کے دل میں دنیا کی بے رغبتی ہو
اور مال داروں کے دروازوں کے چکر نہ کاٹتا ہو
۶- جو بے غرض ہو اور محض اللہ کے واسطے دوستی رکھتا ہو
۷- جو کبھی جھوٹ نہ بولتا ہو اور ماں باپ کا فرماں بردار ہو

حماقت کی نشانی ہے

۱۔ بغیر نیکی اور عبادت کے آخرت میں ثواب و جنت کی اُمید
۲۔ خود بے وفائی کی عادت ہوتے ہوئے دوسروں سے وفا کی اُمید
۳۔ بداخلاقی یا بُخل کے ہوتے ہوئے سچّا دوست ملنے کی اُمید
۴۔ آرام طلبی اور سُستی کے ساتھ مراد پانے کی اُمید
۵۔ بیوی سے روز لڑنے کے باوجود گھر میں چین و راحت کی اُمید
۶۔ اولاد کو مذہبی تعلیم و تربیت نہ دینے کے باوجود فرمانبرداری کی اُمید
۷۔ بیماری میں بد پرہیزی کے ساتھ تندرستی کی اُمید

مُمکن نہیں کہ

۱۔ جیسی صحبت میں بیٹھے ویسا ہی نہ بنے
۲۔ ہر کام میں جلدی کرے اور نقصان نہ اُٹھائے
۳۔ دنیا سے دل لگائے اور پشیمان نہ ہو
۴۔ ہمت و استقلال کو شعار بنائے اور مراد کو نہ پہنچے
۵۔ زیادہ باتیں کرے اور کوفت نہ اُٹھائے
۶۔ عورتوں کی صحبت میں بیٹھے اور رسوا نہ ہو
۷۔ دوسروں کے جھگڑوں میں پڑتا پھرے اور آفت نہ پھلے

ہوتا ہے

۱- زیادہ قسمیں کھانے والا جھوٹا

۲- زیادہ چاپلوسی کرنے والا منافق

۳- زیادہ باتیں کرنے والا بیوقوف

۴- زیادہ ہنسنے ہنسانے والا مُردہ دل

۵- زیادہ ہردلعزیز حق بات نہ کہنے والا

۶- شیخی مارنے والا چھچھورہ

۷- بے حیائی اختیار کر لینے والا خطرناک

آتی ہے

۱- فضول خرچی کرنے سے مُفلسی

۲- محنت و دیانت اور کفایت شعاری سے دولت

۳- بے ادبی کرنے سے بد نصیبی

۴- یتیم کا، بیوہ کا اور واقف کار کا مال ناحق کھانے سے بربادی

۵- بڑھوں کی صحبت میں بیٹھنے سے اَدب اور عقل

۶- غیبت کرنے اور سننے سے بیماری

۷- مصیبت و تکلیف میں صبر کرنے اور شکوہ کرنے سے راحت

قبول کر

۱۔ نصیحت کی بات چاہے کڑوی ہو
۲۔ بھائی کا عذر چاہے دل نہ مانے
۳۔ دوست کا ہدیہ چاہئے حقیر ہو
۴۔ غریب کی دعوت چاہے تکلیف ہو
۵۔ ماں باپ کا حکم چاہے ناگوار ہو
۶۔ اپنی غلطی چاہے ذلّت ہو
۷۔ نیک بیوی کی محبّت چاہے بدصورت ہو

بہترین نیکی اور شرافت ہے

۱۔ قابو پاکر معاف کر دینا
۲۔ اہل و عیال والے مفلس کی خفیہ مدد کرنا
۳۔ مخفی قرض اور حق کو ادا کر دینا
۴۔ حق پر ہوتے ہوئے جھگڑا مٹانے کے لیے خاموش ہو جانا
۵۔ کمزور اور مظلوم کی حمایت کرنا
۶۔ جہاں کوئی نہ کہہ سکے اور ضرورت ہو وہاں حق بات کہہ دینا

۷۔ برائی پانے کے باوجود رشتہ داروں کے ساتھ احسان و سلوک کرتے رہنا

ظاہر مت کر

۱۔ کسی کا عیب
۲۔ دِل کا بھید
۳۔ امانت بلت
۴۔ پوری طاقت
۵۔ سفر کرنے کی سمت
۶۔ اپنی تجارت کا فائدہ اور نقصان
۷۔ زیادہ ضرورت

نہیں چلتی

۱۔ جاہلوں کے سامنے عقل مند کی دلیل
۲۔ مال داروں کے مجمع میں غریب کی بات
۳۔ خیالات کی دنیا پر کسی کی حکومت
۴۔ ظالم کے سامنے کوئی محبّت
۵۔ موت کے سامنے کوئی حکمت
۶۔ بد دیانت اور جھگڑالو کی دکان
۷۔ تقدیر کے آگے کوئی تدبیر

دُور رہے گا

۱- بد مزاج محبّت سے

۲- بد معاملہ عزّت سے

۳- بے ادب خوش نصیبی سے

۴- لالچی اطمینان سے

۵- بخیل سچّے دوست سے

۶- آرام طلب ترقّی سے

۷- دولت جمع کرنے والا دل کے چین سے

آزمایا جاتا ہے

۱- بہادر مقابلے کے وقت

۲- مستقل مزاج مصیبت کے وقت

۳- امانت دار مفلسی کے وقت

۴- عورت کی محبت فاقہ کے وقت

۵- دوست ضرورت کے وقت

۶- بردبار غصّہ کے وقت

۷- شریف معاملہ ٹوٹنے کے وقت

دوستی مت کر

۱- غرض مند اور لالچی سے

۲- بدکار اور مکّار سے

۳۔ دوست کے دشمن اور دشمن کے دوست سے
۴۔ چھچھورے اور شیخی خورے سے
۵۔ بے جانے بوجھے اور بخیل سے
۶۔ بیوقوف اور جھوٹی گواہی دینے والے سے
۷۔ جس شخص سے ماں باپ منع کریں

بیان مت کر

۱۔ بے تحقیق بات
۲۔ خود غرض کے سامنے اپنی مصیبت
۳۔ حاسد کے سامنے اپنی آمدنی
۴۔ کسی کے سامنے اپنی بے حیائی کے قصّے
۵۔ کمزور کے سامنے اس کی کمزوری
۶۔ بیوی کے سامنے غیر عورت کی تعریف
۷۔ اپنی زبان سے اپنی خوبیاں

مت کر

۱۔ زنا ۲۔ کسی پر ظلم ۳۔ حق بات کرنے سے گریز
۴۔ بغیر تجربہ کے کسی پر بھروسہ
۵۔ بغیر مشورہ کے کوئی کام
۶۔ کسی پر نکتہ چینی

۷۔ رشتہ داروں سے قطع تعلق

۸۔ پیٹھ پیچھے بُرائی

۹۔ خوب سوچے سمجھے بغیر عورت کے کہنے پر عمل

۱۰۔ حاجت مند رشتہ دار کو نا اُمّید!

ان سے بھید مت کہہ

۱۔ جِس کے خلاف تُو نے کبھی فیصلہ دیا ہو

۲۔ جِس کی بھلائی تیری بُرائی میں ہو

۳۔ جِس کو آزمایا نہ ہو

۴۔ جِس کی طبیعت میں شرارت ہو

۵۔ جو تیری طرف سے نا اُمّید ہو گیا ہو

۶۔ جو تیرے دُشمن کے پاس بیٹھتا ہو

مُنتظر رہے

۱۔ زیادہ کھانے والا بیماری کا

۲۔ اوباش یاروں والا بربادی کا

۳۔ چغل خوری کرنے والا ذلّت و خواری کا

۴۔ ماں باپ کا نافرمان اپنی اولاد کی نافرمانی اور مفلسی کا

۵۔ خسر و ساس سے بُرا برتاؤ کرنے والا اپنے داماد کا

۶۔ ظلم کرنے والا اپنی ہلاکت کا

۷۔ پڑوسی کو تکلیف پہنچانے والا جلد خدا کے قہر و عذاب کا

دُور بھاگ

۱۔ بُری صُحبت سے
۲۔ جھگڑے اور مقدمہ بازی سے
۳۔ تہمت کی جگہ سے
۴۔ سمدھیانہ کے پڑوس سے
۵۔ نشہ بازوں کی مجلس سے
۶۔ غیبت کے کرنے اور سننے سے
۷۔ فحش ناولوں اور رسالوں سے

بہتر ہے

۱۔ بدکار اور بُرے آدمی کی صُحبت سے سانپ کی صُحبت
۲۔ جھگڑا مول لینے سے غم کا کھا لینا
۳۔ بے غیرتی کی زندگی سے عزت کی موت
۴۔ بے موقع بولنے کی عادت سے گونگا ہو جانا
۵۔ حرام کے مال کی مالداری سے مفلسی
۶۔ چھچھورے آدمی کی مدد اور ہدیہ سے فاقہ
۷۔ خوف و ذلت کے حلوے سے آزادی کی خشک روٹی

شکست کھالے

۱۔ علم و ہنر کے اظہار میں اُستاد سے
۲۔ زبان چلانے میں عورت سے
۳۔ بڑی آواز سے بولنے میں گدھے سے
۴۔ بحث کرنے میں جاہل سے
۵۔ کھانے پینے میں ساتھی سے
۶۔ مال خرچ کرنے میں شیخی خور سے
۷۔ لڑائی کرنے میں بیوی سے

مت بڑھا

۱۔ بات
۲۔ قرض
۳۔ عیش و عشرت کا سامان
۴۔ زیادہ لوگوں سے بے تکلفی
۵۔ بداعمالی کا بوجھ
۶۔ پڑوسی سے دُشمنی
۷۔ آمدنی سے زیادہ خرچ

مت مار

۱۔ مال کا دِل
۲۔ کِسی کا دِل
۳۔ بچّہ کے چہرہ اور سر پر
۴۔ دوسرے کے بچّہ کو
۵۔ پڑوسی کے پالتو جانور کو
۶۔ کِسی کو کمزور سمجھ کر

شکایت مت کر

۱۔ اپنی قسمت کی اور زمانہ کی
۲۔ اولاد کے سامنے اپنے بڑوں کی
۳۔ اپنا ذاتی ہوتے ہوئے مکان کی تنگی کی
۴۔ ماں باپ اور استاد کی
۵۔ غیر کے سامنے اپنے دوست کی
۶۔ بیوی کے سامنے اس کے میکے والوں کی

مت چلا

۱۔ بڑوں کے سامنے زبان
۲۔ بات کرتے میں آنکھیں اور ہاتھ
۳۔ جان کر کھوٹا سکّہ
۴۔ محلہ اور بازار میں تیز سواری
۵۔ اپنی جانب سے کوئی بُری رسم
۶۔ دوسروں کے درمیان اپنی بات
۷۔ کبھی کسی کو غلط راستہ پر

دوست کی مدد

۱۔ نہ کہے اور کر دے یہ خصلت جواں مردوں کی ہے

۲۔ کہے اور نہ کرے یہ خصلت منافقوں کی ہے

۳۔ کہے اور کر دے یہ خصلت سوداگروں کی ہے

۴۔ نہ کہے اور نہ کرے یہ خصلت پست ہمتوں کی ہے

۵۔ نہ کرے اور کسی کو کرنے دے یہ خصلت رذیلوں کی ہے

۶۔ تھوڑی کرے اور بہت احسان جتائے یہ خصلت کمینوں کی ہے

۷۔ بہت کرے اور بھول جائے یہ خصلت عالی مرتبہ لوگوں کی ہے

مت ٹھکرا

۱۔ ماں باپ کی محبت

۲۔ ملتی ہوئی روزی

۳۔ کھانے پینے کی چیز

۴۔ چھوٹی سے چھوٹی نعمت

۵۔ بہن کی محبت

۶۔ اپنے خیر خواہوں کی بات

پی لے

۱۔ کڑوی بات

۲۔ بیماری میں دوا

۳۔ تازہ مٹھا

۴۔ دشمن کے سامنے آنسو

۵. رات کو سوتے وقت تھوڑا گرم دودھ

۶. جس دریا میں گزرے اُس کا پانی

۷. بے موقع کا غُصّہ

نہیں کھاتا

۱. شیر گھاس، اگرچہ بھوکا مر جائے

۲. بہادر پیٹھ پر وار، اگرچہ جان چلی جائے

۳. عالی نسب شریف آدمی رشوت، اگرچہ بہت بڑی ہو

۴. عقل مند بغیر خوب بھوک کے کھانا، اگرچہ بہت لذیذ ہو

۵. سمجھ دار آدمی کسی کا دماغ، اگرچہ خالی ہو

۶. نیک آدمی ناحق پرایا مال، اگرچہ کسی کو خبر نہ ہو

۷. بلند ہمت بے غیرتی کی روٹی، اگرچہ آسان ہو

غلطی ہے

۱. اس خیال میں رہنا کہ میں ہمیشہ تندرست اور خوبصورت رہوں گا

۲. اس نیت سے عیب کرنا کہ صرف دو چار مرتبہ کر کے چھوڑ دوں گا

۳. ہر ایک انسان کے متعلق ظاہری صورت دیکھ کر رائے قائم کرنا

۴۔ اپنے ماں باپ کی خدمت نہ کرنا اور نہ اپنی اولاد سے اس کی توقّع رکھنا۔

۵۔ اپنی آمدنی سے زیادہ خرچ کرنا اور کسی خدائی عطیہ کا اُمیدوار رہنا۔

۶۔ آزمائے ہوئے کو دوبارہ آزمانا۔ اور ہر ایک شیریں زبان کو درست سمجھ لینا۔

۷۔ دوسروں کی موت کو دیکھتے ہوئے اپنے آپ کو اس سے بری سمجھنا۔

۸۔ ادائیگی قرض سے متعلق دلفریب ذرائع آمدنی کا تصوّر باندھ کر غیر ضروری اخراجات کے لیے بے دھڑک قرض لینا

از ذریں اقوال

○ قرآن مکمل ضابطۂ حیات ہے

آئیے

قرآن کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کی کوشش کریں

حضرت پیر محمد کرم شاہ الازہری کی معرکہ آرا تفسیر

ضیاء القرآن

قرآن فہمی کا بہترین ذریعہ ہے